سلسلہ اشاعت (۲۹) درسگاہ علوم شرقیہ یاقوت پورہ حیدرآباد

پارۂ چہارم

الادب المفرد

للبخاری

معہ ترجمہ



از

مولوی سید کلیم اللہ حسینی

مولوی فاضل، منشی فاضل، اردو فاضل

ناشر

سلطان بکڈپو

بیرون کالی کمان روبرو مدرسہ دارالعلوم سرکار عالی

مطبوعہ

انتظامی پریس

بار اول ۵۰۰ قیمت ۱۲ ار

عن ٤٨٦ غضيف بن الحارث ان رجلا أتى أبا عبيدة بن الجراح وهو موجع فقال كيف أمسى أجر الامير فقال هل تدرون فيما تؤجرون به فقال بما يصيبنا فيما نكره فقال انما توجرون بما انفقتم فى سبيل الله واستنفق لكم ثم عد اداة الرحل كلها حتى بلغ عذار البرذون ولكن هذا الوصب الذى يصيبكم فى اجسادكم يكفر الله من خطاياكم

عن ٤٨٧ ابى سعيد الخدرى وابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ما يصيب المسلم من نصب ولا وصب ولا هم ولا حزن ولا أذى ولا غم حتى الشوكة يشاكها الا كفر الله بها من خطاياه

عن ٤٨٨ عبد الرحمن بن سعيد عن أبيه قال كنت مع سلمان وعاد مريضا فى كندة فلما دخل عليه قال ابشر فان مرض المؤمن يجعله الله له كفارة ومستعتبا وان مرض الفاجر كالبعير عقله أهله ثم أرسلوه فلا يدرى لم عقل ولم ارسل

عن ٤٨٩ ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال لا يزال البلاء بالمومن والمومنة فى جسده وأهله وماله حتى يلقى الله عز وجل وما عليه خطيئة

عن ٤٩٠ محمد بن عمرو مثله وزاد فى ولده

عن ٤٩١ ابى هريرة قال جاء أعرابى فقال النبى صلى الله عليه وسلم هل اخذتك ام مِلدم قال وما ام ملدم قال حر بين الجلد واللحم قال لا قال فهل صُدعت قال وما الصُداع قال ريح تعترض فى الرأس تضرب العروق قال لا قال فلما قام قال من سره ان ينظر

باب ۲۲۶ بیمار کا کفارہ

حدیث ۴۸۶۔ غضیف بن حارث نے کہا کہ ایک شخص حضرت ابو عبیدہؓ بن جراح کے پاس آیا وہ بیمار تھے پوچھا امیر (عالیجناب) کا ثواب (بیماری۔ مزاج) رات میں کیسا رہا۔ ابو عبیدہؓ نے کہا کیا تم جانتے ہو کہ ثواب کن چیزوں میں ملتا ہے۔ اس نے کہا ان تکالیف سے جو ہم کو لاحق ہوں اور ہم ان کو بُرا جانیں۔ حضرت ابو عبیدہؓ نے کہا تم ان چیزوں میں ثواب پاؤگے جو اللہ کی راہ میں صرف کر دیا تمہارے لئے صرف کی جائیں۔ پھر انھوں نے پالان کا تمام سامان گن دیا اور گنتے گنتے گھوڑے کے دُوال (چہرہ کا تسمہ) تک پہنچ گئے۔ لیکن یہ تکلیف جو تمہارے جسموں کو پہنچتی ہے اللہ تعالیٰ اس سے تمہارے گناہوں کو دور کر دیتا ہے۔

حدیث ۴۸۷ حضرت ابو سعید خدریؓ اور ابو ہریرہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسی مسلمان کو کوئی تکلیف یا بیماری، فکر یا رنج، مصیبت یا غم لاحق ہوحتیٰ کہ اس کو کانٹا چبھ جائے تو اللہ (ان تکالیف کے بدلے) اس کے گناہوں کو کفارہ بنا دیتا ہے۔

حدیث ۴۸۸ سعید نے کہا کہ میں حضرت سلمانؓ کے ساتھ تھا۔ وہ (مقام) کندہ میں بیمار کی عیادت کو چلے تھے جب سلمان ان کے پاس پہنچے۔ کہا۔ خوش ہو جاؤ کہ مومن کی بیماری کو اللہ اس کے گناہوں کا کفارہ اور عذاب سے بچانے والا بنا دیتا ہے۔ بدکار کی بیماری اسی طرح ہے کہ ایک اونٹ کو اس کے مالک نے باندھا پھر کھول دیا۔ وہ یہ نہیں جانتا کہ کیوں باندھا اور کیوں کھولا (یعنی بدکار کے لئے بیماری کفارہ نہ ہوگی)

حدیث ۴۸۹ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مومن مرد اور مومن عورت کے جسم، اہل اور مال پر بلائیں آتی رہتی ہیں۔ یہاں تک کہ وہ اللہ سے جا ملتا ہے اور اس کا ایک گناہ بھی (باقی) نہیں رہتا۔

حدیث ۴۹۰ محمد بن عمرو نے ایک ایسی ہی حدیث بیان کی ہے اور اس میں اولاد بھی مذکور ہے

حدیث ۴۹۱ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا۔ ایک اعرابی آیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کیا کبھی تجھے ام ملدم (بخار) آیا۔ اس نے کہا ام ملدم کیا چیز ہے۔ آپ نے فرمایا جسم اور گوشت کے درمیان

الی رجل من أھل النار أی فلینظرہٗ

باب ۲۲۷ العیادۃ جوف اللیل

عن ۴۹۲ خالد بن الربیع قال لما ثقل حذیفۃ سمع بذلک رھطہ والانصار فاتوہ فی جوف اللیل او عند الصبح قال ایُّ ساعۃ ھذہ قلنا جوف اللیل او عند الصبح قال أعوذ باللہ من صباح النار قال جئتم بما اکفن بہ قلنا نعم قال لا تغالوا بالاکفان فانہ ان یکن لی عند اللہ خیر بدلت بہ خیرا منہ وان کانت الاخری سلبت سلبا سریعا قال ابن ادریس أتیناہ فی بعض اللیل۔

عن ۴۹۳ عائشۃ رضی اللہ عنھا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا اشتکی المؤمن اخلصہ اللہ کما یخلص الکیر خبث الحدید۔

عن ۴۹۴ عائشۃ رضی اللہ عنھا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما من مسلم یصاب بمصیبۃ وجع أو مرض الا کان کفارۃ ذنوبہ حتی الشوکۃ یشاکھا او النکبۃ۔

عن ۴۹۵ عائشۃ بنت سعد أن اباھا قال اشتکیت بمکۃ شکوی شدیدۃ فجاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعود نی فقلت یا رسول اللہ انی اترک مالا وانی لم اترک الا ابنۃ واحدۃ فاوصی بثلثی مالی واترک الثلث قال لا قلت اوصی النصف واترک لھا النصف قال لا قلت فاوصی بالثلث واترک لھا الثلثین قال الثلث والثلث کثیر ثم وضع یدہ علی جبھتی ثم مسح وجھی وبطنی ثم قال اللھم اشف سعدا وأتم لہ ھجرتہ فما زلت اجد بردہ علی کبدی فیما یخال الیَّ حتی الساعۃ

باب ۲۲۸ یکتب للمریض ما کان یعمل وھو صحیح

عن ۴۹۶ عبد اللہ بن عمرو عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما من أحد

حرارت ہوتی ہے۔ اس نے کہا نہیں۔ آپ نے دریافت فرمایا کیا تجھے صداع (دردسر) ہوا اس نے پوچھا صداع کیا چیز ہے۔ آپ نے فرمایا۔ ایک ہوا ہے جو سر میں داخل ہوتی ہے اور رگوں کو دابتی ہے۔ اس نے کہا نہیں۔ ابوہریرہؓ کہتے ہیں جب وہ چلا گیا۔ آپ نے فرمایا اگر کوئی شخص کسی دوزخی کو دیکھنا چاہے تو اس کو دیکھے۔

باب ۲۲۷ پچھلی رات کو عبادت کرنا

حدیث ۴۹۲ خالد بن ربیع نے کہا جب حذیفہؓ بیمار ہوگئے اور انکی قوم اور انصار نے جب یہ خبر سنی تو (سب) پچھلی رات یا صبح کے وقت انکے پاس آئے انہوں نے کہا یہ کونسا وقت ہے ہم سب نے کہا پچھلی رات ہے یا صبح قریب ہے۔ انہوں نے کہا اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ صَبَاحِ النَّارِ (دوزخ کی صبح سے میں خدا کی پناہ طلب کرتا ہوں) دریافت کیا میرے لئے کفن بھی لائے ہو۔ ہم نے کہا ہاں۔ انہوں نے (حذیفہؓ نے) کہا کفن میں قیمتی کپڑا نہ لو۔ کیونکہ اگر خدا کے پاس میرے لئے بھلائی ہے تو اس کی وجہ یہ کفن بہترین کفن سے بدل دیا جائیگا۔ اور اگر کوئی دوسری بات ہو تو بہت جلد یہ بھی اتار لیا جائے گا۔ ابن ادریس روای نے کہا ہم ان کے پاس رات کے کسی حصہ میں آئے تھے۔

حدیث ۴۹۳ حضرت عائشہؓ نے فرمایا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب کوئی مومن بیمار ہوجاتا ہے تو اللہ تعالی اس کو (گناہوں سے) پاک کر دیتا ہے۔ جیسے کہ بھٹی لوہے کو میل (زنگ) سے پاک کر دیتی ہے۔

حدیث ۴۹۴ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مسلمان کسی درد یا بیماری کی مصیبت میں گرفتار ہوجاتا ہے تو وہ مصیبت اس کے گناہوں کا کفارہ ہوجاتی ہے یہانتک کہ اس کو کوئی کانٹا چبھے یا کوئی رنج پہنچے

حدیث ۴۹۵ حضرت سعدؓ نے کہا۔ میں مکہ میں سخت بیمار ہوگیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کو تشریف لائے میں نے کہا یا رسول اللہ میں مال چھوڑ رہا ہوں اور میری صرف ایک ہی بیٹی ہے۔ کیا میں دو ثلث مال کی وصیت کروں اور ایک ثلث مال اس کے لئے چھوڑ دوں۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ پھر کہا کیا نصف مال کی وصیت کروں اور اس کے لئے نصف مال چھوڑ دوں۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ کہا کیا ثلث مال کی وصیت کردوں اور اس کے لئے دو ثلث چھوڑ دوں۔ آپ نے فرمایا (ہاں) ایک تہائی۔ اور ایک تہائی بھی بہت ہے۔ پھر آپ نے اپنا دست مبارک میری پیشانی پر رکھا۔ اور میرے منہ اور پیٹ پر ہاتھ پھیر کر فرمایا۔ اے اللہ سعد کو شفا عطا فرما۔ اور ان کی ہجرت پوری فرمادے میں آپ کے دست مبارک کی سردی اپنے جگر پر پاتا رہا اور خیال کرتا ہوں تو ابتک بھی پاتا ہوں۔

باب ۲۲۸ بیمار کے لئے وہی عمل لکھا جاتا ہے جو وہ عالت صحت میں کیا کرتا تھا۔

يمرض الا كتب له مثل ما كان يعمل وهو صحيح ۔

عن ٤٩٧ أنس بن مالك عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما من مسلم ابتلاہ اللہ فی جسدہ الا کتب له ما کان یعمل فی صحته ما کان مریضا فان عافاہ أراہ قال اغسله وان قبضه غفر له

عن ٤٩٨ أنس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم مثله وزاد قال فان شفاہ غسله

عن ٤٩٩ ابی هریرۃ قال جاءت الحمی الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالت ابعثنی الی آثر اهلك عندك فبعثها الی الانصار فبقیت علیهم سته ایام ولیالیهن فاشتد ذلك علیهم فأتاهم فی دیارهم فشکوا ذلك الیه فجعل النبی صلی اللہ علیہ وسلم یدخل دارًا دارًا وبیتا بیتا یدعو لهم بالعافیة فلما رجع تبعته امراۃ منهم فقالت والذی بعثك بالحق نبیًا انی لمن الانصار وان أبی لمن الانصار فادع اللہ لی کما دعوت للانصار قال ماشئت ان شئت دعوت اللہ ان یعافیك وان شئت وصبرت ولك الجنة قالت بل أصبر ولا أجعل الجنة خطرا

عن ٥٠٠ ابی هریرۃ قال ما من مرض یصیبنی احب الیّ من الحمی لانها تدخل فی کل عضو منی وان اللہ عز وجل یعطی کل عضو قسطه من الاجر۔

عن ٥٠١ ابی نحیلة قیل له ادع اللہ قال اللهم انقص من المرض ولا تنقص من الاجر فقیل له ادع ادع فقال اللهم اجعلنی من المقربین واجعل أمی من الحور العین

عن ٥٠٢ عطاء ابن ابی رباح قال قال لی ابن عباس الا أریك امرأۃ من اهل الجنة قلت بلی قال هذه المراۃ السوداء أتت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالت انی أصرع وانی اتکشف فادع اللہ لی قال ان شئت صبرت

حدیث ۴۹۶ عبداللہ بن عمروؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص بیمار ہو جاتا ہے اس کے وہی عمل لکھے جاتے ہیں جو وہ صحت کی حالت میں کیا کرتا تھا۔

حدیث ۴۹۷ حضرت انس بن مالکؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خدا جس کسی مسلمان کو جسمانی امراض میں مبتلا کرتا ہے اس کے وہی عمل لکھے جاتے ہیں جو وہ حالت صحت میں کیا کرتا تھا۔ اسوقت تک کہ وہ بیمار ہے۔ اگر اس کو صحت عطا فرماتا ہے تو راوی کہتا ہے کہ آپ نے فرمایا) اس کو نیک بنا دیتا ہے (یا لوگوں میں عزیز کر دیتا ہے) اگر وہ مر جاتا ہے تو اس کو بخش دیتا ہے۔

حدیث ۴۹۸ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح فرمایا۔ صرف یہ جملہ زیادہ ہے! اگر اس کو شفا دیتا ہے تو اس کے گناہوں کو دھو دیتا ہے (یعنی معاف کر دیتا ہے)

حدیث ۴۹۹ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا۔ بخار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حضور میں حاضر ہو کر کہا مجھے آپ اپنے مخصوص متعلقین کے پاس روانہ فرمائیے آپ نے اسکو انصار کے پاس روانہ فرمایا۔ بخار ان میں چھ رات دن رہا۔ اس سے انکو سخت تکلیف ہوئی۔ آپ ان کے گھروں میں تشریف لائے انصار نے آپ سے بخار کی شکایت کی۔ آپ گھر گھر اور کمرہ کمرہ تشریف لیجاتے اور ان کی صحت کیلئے دعا فرماتے۔ جب آپ واپس ہوئے ان میں کی ایک عورت آپکے پیچھے پیچھے آئی اور کہا اس ذات کی قسم جس نے آپکو حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ میں بھی انصار میں سے ہوں۔ اور میرا باپ بھی انصار میں سے ہے آپ میرے لئے بھی ویسی ہی دعا فرمائیے جو آپنے انصار کے لئے فرمائی۔ آپنے فرمایا تو کیا چاہتی ہے؟ آیا یہ چاہتی ہے کہ میں تیری صحت کیلئے اللہ سے دعا کروں یا یہ چاہتی ہے کہ صبر کرے اور تجھے جنت ملے۔ اس نے کہا میں صبر کروں گی اور جنت کو خطرہ میں نہ رکھوں گی۔ (صبر کر کے جنت حاصل کر دنگی بعد صحت جنت ملنے یا نہ ملنے کا اندیشہ ہے)

حدیث ۵۰۰ ابوہریرہؓ نے کہا مجھے تمام بیماریوں میں بخار سب سے زیادہ محبوب ہے، کیونکہ وہ میرے ہر ایک عضو میں داخل ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ میرے ہر ایک عضو کو ثواب عنایت فرمائے گا۔

حدیث ۵۰۱ ابو نخیلہ سے دعا کرنے کیلئے کہا گیا۔ انہوں نے دعا کی۔ اَللّٰھُمَّ انْقُصْ مِنَ الْمَرَضِ وَلَا تَنْقُصْ مِنَ الْاَجْرِ (خدایا مرض میں کمی فرما اور ثواب میں کمی نہ فرما) پھر ان سے کہا گیا دعا کیجئے۔ کہا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاجْعَلْ اُمِّیْ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ (خدایا تو مجھے اپنے مقرب بندوں میں شامل فرما۔ اور میری ماں کو بڑی بڑی آنکھوں والی حور بنا)

ولك الجنة وان شئتِ دعوتُ الله أن يعافيك فقالت اصبر فقالت
انى اتكشف فادع الله لى ان لا اتكشف فدعى لها۔

عن ٥٠٣ ان ابن جريج قال اخبرنى عطاء انه رأى أم زفر تلك المرأة
طويلة سوداء على سلّم الكعبة قال واخبرنى عبد الله بن أبى مليكة
أن القاسم أخبره ان عائشة أخبرته أن النبى صلى الله عليه وسلم
كان يقول ما اصاب المومن من شوكة فما فوقها فهو كفارة

عن ٥٠٤ عبيد الله بن موهب قال سمعت أبا هريرة يقول قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يشاك شوكة فى الدنيا يحتسبها الا قضى
بها من خطاياه يوم القيامة

عن ٥٠٥ جابر قال سمعت النبى صلى الله عليه وسلم يقول ما من مؤمن
ولا مؤمنة ولا مُسلم ولا مسلمة يمرض مرضا الا قضى الله به عنه
من خطاياه

باب ٢٢٩ هل يكون قول المريض انى وجع شكاية

عن ٥٠٦ هشام عن أبيه قال دخلت انا وعبد الله بن الزبير على
اسماء قبل قتل عبد الله بعشر ليال واسماء وجعة فقال لها عبد الله
كيف تجدينك قالت وجعة قال انى فى الموت فقالت لعلك تشتهى
موتى فلذلك تتمناه فلا تفعل فوالله ما اشتهى ان اموت حتى ياتى
علىَّ احد طرفيك او تقتل فاحتسبك واما ان تظفر فتقر عينى فاياك
ان تعرض عليك خُطة فلا توافقك فتقبلها كراهية الموت وانما
عنى ابن الزبير ليقتل فيحزنها ذلك

عن ٥٠٧ ابى سعيد الخدرى انه دخل على رسول الله صلى الله عليه وسلم
وهو موعوك عليه قطيفة فوضع يده عليه فوجد حرارتها فوق

حدیث ۵۰۲ ابو رباح کہتے ہیں کہ ابن عباس نے مجھ سے کہا۔ کہ میں تمہیں وہ عورت دکھاؤں جو جنتی ہے۔ میں نے کہا ہاں (دکھاؤ) ابن عباس نے کہا یہ کالی عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئی اور اس نے کہا مجھے مرگی کا دورہ ہوتا ہے اور میں برہنہ ہو جاتی ہوں آپ میرے لئے اللہ سے دعا فرمائیے۔ آپ نے فرمایا۔ اگر تو چاہے تو صبر کر تجھے جنت ملے گی یا چاہتی ہے تو صحت کیلئے میں اللہ سے دعا کرتا ہوں۔ اس عورت نے کہا میں صبر کرتی ہوں۔ پھر اس عورت نے کہا میں برہنہ ہو جاتی ہوں آپ اللہ سے میرے لئے دعا فرمائے کہ میں برہنہ نہ ہو جاؤں۔ اس وقت آپ نے اس کے لئے دعا فرمائی۔

حدیث ۵۰۳ ابن جریج کہتے ہیں مجھ سے عطا نے کہا کہ انھوں نے اس لمبی اور سیاہ عورت کو کعبہ کی سیڑھی پر دیکھا ہے۔ حضرت عائشہ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اگر کسی مومن کو کانٹے یا اس سے کم درجہ کی چیز سے تکلیف پہنچے تو وہ اس کے لئے کفارہ

حدیث ۵۰۴ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر کسی مسلمان کو دنیا میں کوئی کانٹا چبھے اور وہ اس سے ثواب کی امید رکھے تو اللہ اس کے بدلہ قیامت کے دن اسکے گناہوں کو معاف کر دیگا۔

حدیث ۵۰۵ جابرؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو کوئی مومن مرد یا مومن عورت مسلم مرد یا مسلم عورت کسی بیماری سے بیمار ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اسکے صلہ میں اسکے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔

باب ۲۲۹ کیا بیمار کا یہ کہنا کہ میں بیمار ہوں شکایت ہے

حدیث ۵۰۶ ابو ہشام نے کہا۔ عبد اللہ بن زبیر کے مارے جانے سے دس راتیں پہلے میں اور وہ اسماءؓ کے یہاں گئے۔ اسماءؓ اس وقت بیمار تھیں۔ عبد اللہ نے کہا تم اپنے آپ کو کس طرح پاتی ہو (مزاج کیسا ہے) اسماء نے کہا میں بیمار ہوں۔ عبد اللہ نے کہا میں (فکروں سے) مرگیا۔ (لڑائی) سامنے ہے اور گھر میں بیمار۔ اسماءؓ نے کہا شاید تم میری موت چاہتے ہو۔ اسلئے تم اس کی آرزو کر رہے ہو ایسا نہ کرو خدا کی قسم میں مرنا نہیں چاہتی۔ جب تک کہ تمہارے دو نتیجوں میں سے کوئی ایک برآمد ہو یا تو تم مارے جاؤ اور میں تم سے ثواب کی امید رکھوں (صبر کرکے) یا تم فتح پاؤ اور میری آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔ تم اس بات سے بچتے رہو کہ تمہارے سامنے کوئی اہم معاملہ پیش ہو اور وہ تمہارے موافق نہ ہو اور تم اس کو موت کے ڈر سے قبول کر لو۔

ابو ہشام کہتے ہیں عبد اللہ بن زبیر کا یہ مقصد تھا کہ اگر وہ قتل کر دیئے جائیں تو اس سے انکی بہن غمگین ہو جائیں گی۔

حدیث ۵۰۷ حضرت ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ اس وقت آپ کو سخت بخار تھا۔ آپ چادر اوڑھے ہوئے تھے۔ ابو سعید خدریؓ نے اپنا ہاتھ آپ پر رکھا۔ بخار کی حرارت چادر کے اوپر محسوس کی۔ کہا۔ یا رسول اللہ آپ کو کتنا تیز بخار ہے۔ آپ نے فرمایا ہم پر ایسی سخت بلا آتی ہے۔

القطيفة فقال ابوسعيد ما اشد حماك يارسول الله قال انا كذلك يشتد علينا البلاء ويضاعف لنا الاجر فقال يارسول الله اى الناس اشد بلاء قال الانبياء ثم الصالحون وقد كان احدهم يبتلى بالفقر حتى ما يجد الا العباءة يجوبها فيلبسها ويبتلى بالقمل حتى يقتله ولاحدهم كان أشد فرحا بالبلاء من أحدكم بالعطاء

باب ٢٣٠ عيادة المغمى عليه

عن ٥٠٨ ابن المنكدر سمع جابر بن عبد الله يقول مرضت مرضا فاتانى النبى صلى الله عليه وسلم يعودنى وأبوبكر وهما ماشيان فوجدانى اغمى علىّ فتوضا النبى صلى الله عليه وسلم ثم صب وضوءه على فافقت فاذا النبى صلى الله عليه وسلم فقلت يارسول الله كيف أصنع فى مالى اقضى فى مالى فلم يجبنى بشئ حتى نزلت آية الميراث

باب ٢٣١ عيادة الصبيان

عن ٥٠٩ اسامة ابن زيد ان صبيا لابنة رسول الله صلى الله عليه وسلم ثقل فبعثت أمه الى النبى صلى الله عليه وسلم ان ولدى فى الموت فقال للرسول اذهب فقل لها ان لله ما أخذ وله ما أعطى وكل شئ عنده الى اجل مسمى فلتصبر ولتحتسب فرجع الرسول فاخبرها فبعثت اليه تقسم عليه لما جاء فقام النبى صلى الله عليه وسلم فى نفر من أصحابه منهم سعد بن عبادة فاخذ النبى صلى الله عليه وسلم الصبى فوضعه بين ثندوتيه ولصدره قعقعة كقعقعة الشنة فدمعت عينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال سعد أتبكى وأنت رسول الله فقال انما ابكى رحمة لها ان الله لا يرحم من عباده الا الرحماء

باب ٢٣٢

عن ٥١٠ ابراهيم بن ابى عيلة قال مرضت أمرأتى فكنت أجى الى

اور ثواب بھی دگنا دیا جاتا ہے۔ ابو سعید نے کہا یا رسول اللہ کون کون لوگ سخت بلاؤں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ آپ نے فرمایا انبیاء پھر نیک لوگ۔ ان میں سے کوئی فقر میں مبتلا ہوتا تھا۔ یہاں تک کہ وہ کمبل کے سوا کچھ نہیں رکھتا تھا۔ اسی میں گریبان قطع کرتا اور پہن لیتا کسی میں اس قدر جوں پڑتیں کہ اس کو مار ڈالتیں۔ ان لوگوں میں سے ہر ایک کو بلاؤں سے اتنی خوشی حاصل ہوتی جتنی کہ تم لوگوں کو مال و دولت کے مل جانے سے۔

باب ۲۳۰ بے ہوش کی عیادت

حدیث ۵۰۸۔ جابر بن عبد اللہ کہتے تھے۔ میں بیمار ہو گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکرؓ دونوں پاپیادہ میری عیادت کے لئے تشریف لائے۔ انھوں نے مجھے بے ہوش پایا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا اور وضو کا پانی مجھ پر چھڑکا۔ مجھے ہوش آگیا۔ اسوقت میں کیا دیکھتا ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ میں نے کہا یا رسول اللہ میں اپنے مال کی تقسیم کسطرح کروں۔ میرے مال کی تقسیم کے لئے حکم فرمائیے۔ آپ نے کچھ جواب نہیں دیا۔ پھر میراث کی آیت نازل ہوئی۔

باب ۲۳۱ بچوں کی عیادت

حدیث ۵۰۹۔ اسامہ بن زید نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک نواسے بیمار ہوئے ان کی والدہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کسی کو بھیجا کہ میرا لڑکا مر رہا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جاؤ اور ان سے کہدو کہ اللہ ہی کا ہے جو کچھ لے اور اسی کا ہے جو کچھ دیدے۔ اور اس کے پاس ہر ایک چیز کی ایک مدت مقرر ہے۔ صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو۔ فرستادہ واپس ہوا اور ان کو خبر دی۔ انھوں نے پھر آپ کی خدمت میں آدمی روانہ کیا۔ اور آپکو قسم دی۔ جب فرستادہ آگیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چند صحابہ کیساتھ اُٹھ کھڑے ہوئے جن میں سعد بن عبادہ بھی تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بچے کو اٹھا کر اپنی دونوں چھاتیوں کے درمیان ڈال لئے۔ بچہ کے سینہ سے آواز آرہی تھی جیسے کہ مشک کی آواز (پانی نکلنے کے وقت یعنی قل قل) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔ سعد نے کہا آپ خدا کے پیغمبر ہو کر رو رہے ہو۔ آپنے فرمایا میں اس لئے رو رہا ہوں کہ اس کی حالت پر رحم آتا ہے۔ اور اللہ اپنے رحم کرنے والے بندوں پر ہی رحم کرتا ہے۔

باب ۲۳۲

ام الدرداء فتقول لی کیف اهلك فاقول لها مرضی فتدعو لی بالطعام فاکل ثم عدت ففعلت ذلك فجئتها مرة فقالت کیف قلت قد تماثلوا فقالت انما کنت ادعولك الطعام ان کنت تخبرنا عن اهلك انهم مرضی فاما ان تماثلوا فلا ندعولك بشیٔ۔

باب ٢٣٣ عیادة الاعراب

عن ٥١١ ابن عباس ان رسول الله صلی الله علیه وسلم دخل علی اعرابی یعوده فقال لاباس علیك طهور ان شاء الله قال قال الاعرابی بل هی حمی تفور علی شیخ کبیر کیما تزیره القبور قال نعم اذا

باب ٢٣٤ عیادة المرضی

عن ٥١٢ ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من اصبح منکم الیوم صائما قال ابوبکر انا قال من عاد منکم الیوم مریضا قال ابوبکر انا قال من شهد منکم الیوم جنازة قال ابوبکر انا قال من اطعم الیوم مسکینا قال ابوبکر انا قال مروان بلغنی ان النبی صلی الله علیه وسلم قال ما اجتمع هذا الخصال فی رجل فی الیوم الا دخل الجنة

عن ٥١٣ جابر قال دخل النبی صلی الله علیه وسلم علی ام السائب وهی تزفزف فقال مالك قالت الحمی اخزاها الله فقال النبی صلی الله علیه وسلم مه لا تسبیها فانها تذهب خطایا المؤمن کما یذهب الکیر خبث الحدید۔

عن ٥١٤ ابی هریرة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال یقول الله استطعمتك فلم تطعمنی قال فیقول یارب وکیف استطعمتنی ولم اطعمك وانت رب العالمین قال اما علمت ان عبدی فلانا استطعمك فلم تطعمه اما علمت انك لوکنت اطعمته لوجدت ذلك عندی ای ابن

حدیث ۵۱۰ - ابراہیم بن ابو عبلہؒ نے کہا۔ میری بیوی بیمار ہوگئی میں ام درداء کے پاس آتا وہ مجھ سے کہتی تمہارے اہل خانہ کیسے ہیں۔ میں ان سے کہتا وہ بیمار ہیں۔ میرے لئے وہ کھانا منگواتی اور میں کھالیتا میں دوبارہ آیا انہوں نے ایسا ہی کیا۔ ایک مرتبہ میں انکے پاس آیا انہوں نے کہا کیا حالت ہے میں نے کہا سب اچھے ہیں۔ انہوں نے کہا میں تمہارے لئے کھانا منگواتی تھی جب تم اپنے اہل خانہ کی بیماری کی خبر دیا کرتے تھے اب صحت ہو گئی تمہارے لئے کچھ نہ منگواؤں گی۔

باب ۲۳۳ دیہات والوں کی عیادت

حدیث ۵۱۱ - حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دیہاتی کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے آپ نے فرمایا کوئی خوف کی بات نہیں یہ بیماری انشاءاللہ گناہوں سے پاک کرنیوالی ہے ابن عباسؓ کہتے ہیں اس اعرابی نے کہا نہیں بلکہ ایک بہت بوڑھے آدمی پر بخار کا غلبہ ہے جو اسکو قبر تک پہنچا دیگا۔ آپ نے فرمایا خوب پہنچائیگا۔

باب ۲۳۴ بیماروں کی عیادت

حدیث ۵۱۲ - حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا آج تم میں روزہ دار کون ہے حضرت ابوبکرؓ نے کہا میں ہوں۔ پھر دریافت فرمایا تم میں سے آج کس نے بیمار پرسی کی ابوبکرؓ نے کہا میں۔ پھر دریافت فرمایا تم میں سے آج کون جنازہ پر حاضر ہوا۔ ابوبکرؓ نے کہا میں۔ دریافت فرمایا آج مسکین کو کس نے کھانا کھلایا۔ ابوبکرؓ نے کہا میں۔ مروان آدمی نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص میں یہ تمام صفتیں ایک ہی روز جمع ہوں وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا۔

حدیث ۵۱۳ - جابرؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ام سائب کے پاس تشریف لائے۔ وہ کانپ رہی تھی آپ نے پوچھا تمہیں کیا ہوا۔ اس نے جواب دیا بخار ہے خدا اسے رسوا کرے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ باز رہو بخار کو گالی نہ دو۔ وہ مومن کے گناہوں کو دور کر دیتا ہے جیسے کہ بھٹی لوہے کے زنگ کو دور کرتی ہے۔

حدیث ۵۱۴ - حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے تجھ سے کھانا طلب کیا تو نے مجھے نہیں کھلایا بندہ عرض کرے گا خدایا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ تو نے کھانا طلب کیا اور میں نے نہیں کھلایا اور تو تو تمام عالم کا پروردگار ہے۔ فرمائے گا کیا تجھے علم نہیں کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا طلب کیا اور تو نے اسکو نہیں کھلایا کیا تجھے یہ معلوم نہیں اگر تو اس کو کھانا کھلا دیتا تو میرے پاس وہ کھانا

آدم استسقيتك فلم تسقني فقال يا رب وكيف اسقيك وانت رب
العالمين فيقول ان عبدی فلان استسقاك فلم تسقه اما علمت انك
لوكنت سقيته لوجدت ذلك عندی یا ابن آدم مرضت فلم تعدنی
قال یا رب کیف اعودك وانت رب العالمین قال اما علمت ان عبدی
فلان مرض فلو کنت عدته لوجدت ذلك عندی او وجدتنی عنده

عن ٥١٥ ابی سعید عن النبی صلی الله علیه وسلم قال عودوا المریض و
اتبعوا الجنائز تذکرکم الآخرة

عن ٥١٦ ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ثلاث کلهن حق
علی کل مسلم عیادة المریض وشهود الجنازة وتشمیت العاطس
اذا حمد الله عز وجل

باب ٢٣٥ دعاء العائد المریض بالشفاء

عن ٥١٧ حمید بن عبد الرحمن قال حدثنی ثلاث من بنی سعد
کلهم یحدث عن ابیه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم دخل علی سعد
یعوده بمکة فبکی فقال ما یبکیك قال خشیت ان اموت بالارض
التی هاجرت منها کما مات سعد قال اللهم اشف سعدا ثلاثا
فقال لی مال کثیر یرثنی ابنتی افاوصی بمالی کله قال لا قال فبالثلثین
قال لا قال فالنصف قال لا قال الثلث والثلث کثیر ان صدقتك من
مالك صدقة ونفقتك علی عیالك صدقة وما تاکل امراتك من
طعامك لك صدقة وانك ان تدع اهلك بخیر او قال بعیش خیر من
ان تدعهم یتکففون الناس وقال بیده

باب ٢٣٦ فضل عیادة المریض

عن ٥١٨ ابی اسماء قال من عاد اخاه کان فی خرفة الجنة قلت

ملتوظ) پاتا (میں تجھے اس کا ثواب دیتا) اے اولاد آدم میں نے تجھ سے پانی مانگا تو نے مجھے پانی نہ پلایا بندہ کہے گا اے میرے پروردگار میں تجھے کیسے پلا سکتا ہوں تو تو تمام عالم کا پروردگار ہے فرمائے گا میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی طلب کیا اور تو نے اس کو نہ پلایا کیا تجھے یہ معلوم نہیں اگر تو اسکو پانی پلاتا۔ اس کا ثواب مجھ سے پاتا۔ اے اولاد آدم میں بیمار ہو گیا تو تو نے میری عیادت نہ کی بندہ کہے گا اے میرے پروردگار میں تیری عیادت کیسے کر سکتا ہوں اور تو تو تمام عالم کا پروردگار ہے۔ فرمائے گا کیا تجھے معلوم نہیں کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہو گیا اگر تو اس کی عیادت کرتا تو اس کا ثواب میرے پاس پاتا یا مجھکو اس کے پاس پاتا۔

حدیث ۵۱۵ ۔ ابو سعید نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بیمار کی عیادت کرو جنازوں کے پیچھے چلو۔ تمہیں آخرت یاد دلائے گا۔

حدیث ۵۱۶۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تین کام ہر ایک مسلمان پر واجب ہیں۔ بیمار کی عیادت کرنا۔ جنازے میں حاضر ہونا۔ چھینکنے والا الحمد للہ کہنے پر جواب دینا (یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہنا)

باب ۲۳۵ عیادت کرنیوالا بیمار کو شفا کی دعا دے

حدیث ۵۱۷ ۔ سعدؓ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں سعد کی عیادت کے لئے تشریف لائے۔ سعد نے رو دیا۔ آپ نے پوچھا کیوں رو رہے ہو۔ سعد نے کہا میں ڈرتا ہوں کہیں اس سرزمین میں نہ مروں جس سے میں نے ہجرت کی ہے جسطرح کہ سعد کا انتقال ہوا۔ آپ نے دعا کی خدایا سعد کو شفا عطا فرما تین بار۔ سعد نے کہا میرے پاس مال بہت زیادہ ہے اور میری وارث صرف میری بیٹی ہے کیا میں اپنے تمام مال کی وصیت کروں۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ سعد نے کہا دولت مال کی آپ نے فرمایا نہیں۔ کہا نصف کی۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ کہا ایک ثلث کی آپ نے فرمایا ہاں ثلث کی اور ثلث بھی بہت زیادہ ہے۔ مال تمہارا اللہ کی راہ میں خرچ کرنا صدقہ ہے۔ اپنے اہل وعیال پر خرچ کرنا صدقہ ہے۔ تمہارے کھانے میں سے جو کچھ تمہاری بیوی کھائے گی اس میں تمہارے لئے صدقہ کا ثواب ہے۔ تمہارا اپنے اہل وعیال کو اچھی یا آرام کی حالت میں چھوڑنا بہتر ہے ایسی حالت میں چھوڑنے سے کہ وہ لوگوں سے مانگتے پھریں۔

باب ۲۳۶ بیمار پرسی کی فضیلت

حدیث ۵۱۸ ۔ ابو اسماءؒ نے کہا۔ جو شخص اپنے بھائی کی بیمار پرسی کرتا ہے وہ جنت کے میووں

لابی قلابة ما خرفة الجنة قال جناها قلت لابی قلابة عن من حدثه ابو اسماء قال عن ثوبان عن رسول الله صلی الله علیه وسلم

عن ٥١٩ ثوبان عن النبی صلی الله علیه وسلم نحوه

باب ٢٣٧ الحدیث للمریض والعائد

عن ٥٢٠ عبد الحمید بن جعفر قال اخبرنی ابی ان ابا بکر بن حزم و محمد بن المنکدر فی ناس من اهل المسجد عادوا عمر بن الحاکم بن رافع الانصاری قالوا یا ابا حفص حدثنا قال سمعت جابر بن عبد الله قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول من عاد مریضا خاض فی الرحمة حتی اذا قعد استقر فیها

باب ٢٣٨ من صلی عند المریض

عن ٥٢١ عطاء قال عادنی عمر بن صفوان فحضرت الصلاة فصلی بهم ابن عمر رکعتین وقال انا سفر

باب ٢٣٩ عیادة المشرك

عن ٥٢٢ انس ان غلاما من الیهود کان یخدم النبی صلی الله علیه وسلم فمرض فاتاه النبی صلی الله علیه وسلم یعوده فقعد عند راسه فقال اسلم فنظر الی ابیه وهو عند راسه فقال له اطع ابا القاسم صلی الله علیه وسلم فاسلم فخرج النبی صلی الله علیه وسلم وهو یقول الحمد لله الذی انقذه من النار

باب ٢٤٠ ما یقول للمریض

عن ٥٢٣ عائشة انها قالت لما قدم رسول الله صلی الله علیه وسلم المدینة وعك ابو بکر وبلال قالت فدخلت علیهما قلت یا ابتاه کیف تجدك ویا بلال کیف تجدك قال وکان ابو بکر اذا اخذته الحمی یقول

میں رہتا ہے ۔ میں نے ابو قلابہ سے خرفہ جنت کے معنی دریافت کیا ۔ کہا جنت کا چنا ہوا میوہ ۔ میں نے پوچھا ابو اسماء نے یہ حدیث کس سے بیان کی انھوں نے کہا ثوبان سے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ۔

حدیث ۵۱۹ ۔ ابو قلابہ نے اشعث سے اور وہ ابو اسماء رحبی سے اور وہ ثوبانؓ سے اور انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی ہی حدیث بیان کی ہے

باب ۲۳۷ بیمار اور بیمار پرسی کرنے والے کی گفتگو

حدیث ۵۲۰ ۔ جعفرؔ نے کہا ۔ ابو بکر بن حزم اور محمد بن منکدر مسجد کے چند آدمیوں کے ساتھ عمر بن حکم بن رافع انصاری کی عیادت کو آئے ان لوگوں نے کہا ابو حفص ہمیں حدیث سنائیے کہا میں نے جابر بن عبد اللہ سے سنا ہے ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بیمار کی عیادت کرتا ہے ۔ وہ رحمت میں داخل ہوتا ہے (بیمار کے پاس) جب وہ بیٹھ جاتا ہے رحمت میں جگہ بنالیتا ہے ۔

باب ۲۳۸ بیمار کے پاس نماز پڑھنا

حدیث ۵۲۱ ۔ عطاء نے کہا عمر بن صفوان میری عیادت کے لئے آئے ۔ جب نماز کا وقت آگیا ابن عمر نے انہیں دو رکعت نماز پڑھائی اور کہا میں مسافر ہوں ۔

باب ۲۳۹ مشرک کی عیادت

حدیث ۵۲۲ ۔ حضرت انسؓ نے کہا ایک یہودی غلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا تھا وہ بیمار ہو گیا ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی عیادت کے لئے تشریف لائے ۔ اور سر کے پاس بیٹھ گئے ۔ اور فرمایا مسلمان ہو جا ۔ اس یہودی غلام نے اپنے باپ کی طرف دیکھا وہ بھی اس کے سرہانے تھا ۔ اس کے باپ نے کہا ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کر ۔ وہ مسلمان ہو گیا ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرماتے ہوئے نکلے ۔ اللہ کا احسان ہے کہ اس نے اس کو دوزخ کی آگ سے بچالیا ۔

باب ۲۴۰ بیمار سے کیا کہے

حدیث ۵۲۳ ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے ۔ حضرت ابو بکرؓ اور بلالؓ سخت بخار میں مبتلا ہو گئے ۔ بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں میں حضرت ابو بکرؓ اور بلالؓ کے پاس آئی ۔ میں نے کہا بابا جان ! آپکی طبیعت کیسی ہے ۔ بلالؓ تمہاری طبیعت کیسی ہے ۔ (باقی)

كل امرئ مصبح فى اهله   والموت ادنى من شراك نعله

وكان بلال اذا اقلع عنه يرفع عقيرته فيقول

الا ليت شعري هل ابيتن ليلة   بواد وحولى اذخر وجليل

وهل اردن يوما مياه مجنة   وهل يبدون لى شامة وطفيل

قالت عائشة رضى الله عنها فجئت رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبرته فقال اللهم حبب الينا المدينة كحبنا مكة او اشد وصححها وبارك لنا فى صاعها ومدها وانقل حماها فاجعلها بالجحفة

عن ۵۲۴ ابن عباس ان النبى صلى الله عليه وسلم دخل على اعرابى يعوده قال وكان النبى صلى الله عليه وسلم اذا دخل على مريض يعوده قال لا بأس طهور ان شاء الله قال ذاك طهور كلا بل هى حمى تفور او تثور على شيخ كبير تزيره القبور قال النبى صلى الله عليه وسلم فنعم اذا

عن ۵۲۵ نافع قال كان ابن عمر اذا دخل على مريض يساله كيف هو فاذا قام من عنده قال خار الله لك ولم يزده عليه

باب ۲۴۱ ما يجيب المريض

عن ۵۲۶ اسحق بن سعيد بن عمرو بن سعيد عن ابيه قال دخل الحجاج على ابن عمر وانا عنده فقال كيف هو قال صالح قال من اصابك قال اصابنى من امر بحمل السلاح فى يوم لا يحل فيه حمله يعنى الحجاج

باب ۲۴۲ عيادة الفاسق

عن ۵۲۷ عبد الله بن عمرو بن العاص قال لا تعودوا اشراب الخمر اذا مرضوا

باب ۲۴۳ عيادة النساء الرجل المريض

کہتے ہیں کہ جب حضرت ابوبکرؓ کو بخار آتا تھا فرماتے تھے ؎ ہر مرد اپنے اہل وعیال میں صبح کرتا ہے۔ موت اس کی نعل کے تسمہ سے زیادہ قریب رہتی ہے۔ حضرت بلالؓ کا بخار جب اتر جاتا بلند آواز سے کہتے ؎ ہاں میں نہیں جانتا کہ آیا میں رات ایسی وادی میں بسر کروں گا کہ میرے پاس اذخر ہو اور جلیل بھی ہو۔ کیا مجنہ کے چشمہ پر کسی دن میرا گزر ہوگا اور کیا (ارض) شامہ اور کوہ طفیل (شامہ۔ زمین۔ طفیل نام پہاڑ و چشمہ) مجھے دکھائی دیں گے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ کے پاس آکر آپ کو خبر دی۔ آپ نے فرمایا خدا تو ہم کو مدینہ سے ایسی محبت دے جیسا کہ ہم مکہ کو محبوب رکھتے ہیں بلکہ اس سے زیادہ۔ اہل مدینہ کو تندرست رکھ اور اس کے صاع و مد (ناپ) میں برکت عطا فرما۔ اور بخار مدینہ سے شہر جحفہ میں منتقل فرما دے۔

اذخر۔ خوشبودار گھاس۔ جلیل۔ درخت

حدیث ۵۲۴ ۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک اعرابی کی عیادت کے لئے تشریف لائے۔ آپ جب بیمار کے پاس عیادت کیلئے تشریف لاتے فرماتے۔ کوئی خوف کی بات نہیں انشاء اللہ (یہ بیماری گناہوں سے) پاک کرنیوالی ہے آپ نے اسی طرح فرمایا کہ پاک کرنے والی ہے۔ اعرابی نے کہا ایسا نہیں بلکہ یہ بخار کا جوش اس بڈھے فرتوت کو قبر کی زیارت کرائے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہی ہے۔

حدیث ۵۲۵ ۔ نافعؓ نے کہا۔ ابن عمرؓ جب کسی بیمار کے پاس جاتے دریافت کرتے مزاج کیسا ہے جب اس کے پاس سے اٹھتے کہتے اللہ تم کو اچھا کرے۔ اس پر کچھ اضافہ نہ کرتے (یعنی صرف خار اللہ کہتے)

باب ۲۴۱ بیمار کیا جواب دے

حدیث ۵۲۶ ۔ سعید بن عمرو نے کہا حجاج (حاکم مدینہ) ابن عمرؓ کے پاس آیا اس وقت میں ان کے پاس موجود تھا۔ حجاج نے پوچھا مزاج کیسا ہے ابن عمرؓ نے کہا اچھا ہے۔ حجاج نے کہا تم کو کس نے زخمی کیا ابن عمر نے کہا مجھے اس شخص نے زخمی کیا۔ جس نے ایسے دن ہتھیار لگانے کا حکم دیا جس دن کہ ہتھیار لگانا جائز نہیں ہے یعنی حجاج نے۔

باب ۲۴۲ فاسق کی عیادت

حدیث ۵۲۷ ۔ عبداللہ بن عمرو عاصؓ نے کہا۔ شراب پینے والے اگر بیمار ہوں تو انکی عیادت نہ کرو۔

باب ۲۴۳ عورتوں کا بیمار مرد کی عیادت کرنا۔

حدیث ۵۲۸ ۔ حارث بن عبید اللہ انصاریؓ نے کہا میں نے ام درداء کو دیکھا۔ ان کے

عن ۵۲۸ الحارث بن عبید اللہ الانصاری قال رایت ام الدرداء علی رحالها اعواد لیس علیها غشاء عائدة لرجل من أهل المسجد من الانصار

باب ۲۴۴ من کره للعائد ان ینظر الی الفضول من البیت

عن ۵۲۹ عبد اللہ بن ابی الهذیل قال دخل عبد اللہ ابن مسعود علی مریض یعوده ومعه قوم وفی البیت امراة فجعل رجل من القوم ینظر الی المراة فقال له عبد اللہ لو انفقأت عینك كان خیرا لك

باب ۲۴۵ العیادة من الرمد

عن ۵۳۰ ابی اسحق قال سمعت زید بن ارقم یقول رمدت عینی فعادنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم قال یا زید لو ان عینك لما بها كیف كنت تصنع قال كنت اصبر واحتسب قال لو ان عینك لما بها ثم صبرت واحتسبت كان ثوابك الجنة

عن ۵۳۱ القاسم بن محمد ان رجلا من اصحاب محمد ذهب بصره فعادوه فقال كنت اریدهما لانظر الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاما اذ قبض النبی صلی اللہ علیہ وسلم فواللہ ما یسرنی ان ما بهما بظبی من ظباء تبالة

عن ۵۳۲ انس قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول قال اللہ عزوجل اذا ابتلیته بحبیبتیه یرید عینیه ثم صبر عوضته الجنة

عن ۵۳۳ ابی امامة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہ یا ابن آدم اذا اخذت كریمتیك فصبرت عند الصدمة واحتسبت لم ارض لك ثوابا دون الجنة

باب ۲۴۶ این یقعد العائد

عن ۵۳۴ ابن عباس قال كان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا عاد المریض

کجاوہ پر چند لکڑیاں تھیں اس پر پردہ نہیں تھا۔ مسجد میں رہنے والے ایک انصاری مرد کی عیادت کے لئے آئی تھیں۔

باب ۲۴۴ عیادت کرنے والے کو گھر کی بیکار چیزوں کا دیکھنا مکروہ ہے۔

حدیث ۵۲۹ ۔ عبداللہ بن ابوہذیل نے کہا۔ عبداللہ بن مسعود ایک مریض کی عیادت کے لئے آئے ان کے ساتھ ایک جماعت تھی۔ گھر میں ایک عورت تھی۔ جماعت کا ایک شخص اس عورت کی طرف دیکھنے لگا۔ عبداللہؓ نے اس شخص سے کہا اگر تیری آنکھیں پھوٹ جائیں تو تیرے لئے بہتر تھا۔

باب ۲۴۵ آشوب والے کی عیادت

حدیث ۵۳۰ ۔ زیدؓ بن ارقم کہتے ہیں۔ مجھے آشوب چشم ہوا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کیلئے تشریف لائے۔ آپ نے فرمایا۔ اگر تمہاری آنکھیں بے نور ہو جائیں تو تم کیا کرو گے۔ کہا میں صبر کرونگا اور ثواب کی امید رکھوں گا۔ آپ نے فرمایا اگر تمہاری آنکھیں بے نور ہو جائیں اور تم صبر کرو گے اور ثواب کی امید رکھو گے تو تم کو ثواب میں جنت ملے گی۔

حدیث ۵۳۱ ۔ قاسم بن محمدؒ نے کہا محمدؐ کے ایک ساتھی کی بینائی جاتی رہی۔ لوگوں نے ان کی عیادت کی۔ انھوں نے کہا میں ان آنکھوں کو اس لئے چاہتا تھا کہ ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھوں۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم رحلت فرما چکے ہیں۔ خدا کی قسم تبالہ کے ہرنوں میں سے کسی ہرن کا دیدار۔ دیدار رسول کے بدلے مجھے خوش نہیں کر سکتا۔

حدیث ۵۳۲ ۔ حضرت انسؓ نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے اللہ بزرگ و برتر نے فرمایا جب میں (کسی بندے کو) آزماتا ہوں اس کی دو محبوب چیزوں (آنکھوں) سے اور وہ صبر کرتا ہے تو میں اس کے معاوضہ میں جنت دیتا ہوں۔

حدیث ۵۳۳ ۔ ابوامامہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے اولاد آدم جب میں تیری دو عزیز چیزوں (آنکھوں) کو لے لیتا ہوں (اندھا کر دیتا ہوں) ایسی حالت میں تو تکلیف کے وقت صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے تو سوائے جنت کے کوئی اور ثواب تجھکو دینے کے لئے میں راضی نہیں ہوں

باب ۲۴۶ عیادت کرنے والا کہاں بیٹھے

جلس عند راسه ثم قال سبع مرار اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ فان كان فی اجله تاخیر عوفی من وجعه

عن ٥٣٥ الربیع بن عبد اللہ قال ذهبت مع الحسن الی قتادة نعوده فقعد عند راسه فسالہ ثم دعی له قال اَللّٰهُمَّ اشْفِ سُقْمَهُ

باب ٢٤٧ ما یعمل الرجل فی بیته

عن ٥٣٦ الاسود قال سالت عائشة رضی اللہ عنها ما كان يصنع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی اهله فقالت كان يكون فی مهنة اهله فاذا احضرت الصلاة خرج۔

عن ٥٣٧ هشام بن عروة عن ابیه قال سالت عائشة رضی اللہ عنها ما كان النبی صلی اللہ علیہ وسلم يعمل فی بیته قالت يخصف نعله ويعمل ما يعمل الرجل فی بیته

عن ٥٣٨ هشام عن ابیه قال سئلت عائشة ما كان النبی صلی اللہ علیہ وسلم يصنع فی بیته قالت ما يصنع احدكم فی بیته يخصف النعل و يرقع الثوب ويخيط

عن ٥٣٩ عمرة قيل لعائشة رضی اللہ عنها ماذا كان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم يعمل فی بیته قالت كان بشرا من البشر من يفلی ثوبه ويحلب شاته

باب ٢٤٨ اذا احب الرجل اخاه فليعلمه

عن ٥٤٠ المقدام بن معدی كرب وكان قد ادركه قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا احب احدكم اخاه فليعلمه انه احبه

عن ٥٤١ مجاهد قال لقينی رجل من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاخذ بمنكبی من ورائی قال اما انی احبك قلت احبك الذی

حدیث ۵۳۴ ۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا ۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی بیمار کی عیادت فرماتے اس کے سر کے پاس بیٹھ جاتے اور سات مرتبہ (یہ دعا) پڑھتے ۔ اَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ۔ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ (میں اللہ بزرگ و برتر سے جو بڑے تخت کا مالک ہے سوال کرتا ہوں کہ تجھے شفاعطا فرمائے) اگر اس بیمار کی موت میں تاخیر ہوتی تو اس کو اس تکلیف سے صحت دیجاتی ۔

حدیث ۵۳۵ ۔ ربیع بن عبداللہ نے کہا میں حسن کے ساتھ قتادہ کی عیادت کیلئے گیا حسن انکے سرہانے بیٹھے ۔ مزاج پوچھا ۔ اور ان کے لئے دعا کی ۔ اَللّٰھُمَّ اشْفِ قَلْبَہٗ وَاشْفِ سُقْمَہٗ ۔ خدایا ان کے دل سے پریشانی دور فرما اور ان کی بیماری دور فرما ۔

باب ۲۴۷ آدمی اپنے گھر میں کیا کام کرے ۔

حدیث ۵۳۶ ۔ اسودؓ نے کہا میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل و عیال میں کیا کام کیا کرتے تھے آپنے فرمایا اپنے اہل کیساتھ کاروبار میں شریک ہوجاتے اور جب نماز کا وقت آجاتا آپ تشریف لیجاتے

حدیث ۵۳۷ ۔ عروہؓ نے کہا میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کام کرتے تھے ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا آپ اپنے نعلین مبارک کو سی لیتے اور وہ کام کرتے جو آدمی اپنے گھر میں کرتا ہے

حدیث ۵۳۸ ۔ ہشامؓ کے والدؓ نے کہا میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کام کیا کرتے تھے ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا وہی کام فرماتے تھے جو تم میں سے ہر ایک شخص اپنے گھر میں کرتا ہے (یعنی) نعل مبارک سی لیتے ۔ کپڑوں کو پیوند لگاتے اور سی لیا کرتے ۔

حدیث ۵۳۹ ۔ عمرہؓ نے کہا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کام کرتے تھے حضرت نے فرمایا اور انسانوں کیطرح ایک انسان تھے کپڑوں کی جوئیں مارتے اور اپنی بکری کا دودھ دوہتے ۔

باب ۲۴۸ اگر انسان اپنے بھائی کو محبوب رکھے تو اسپر ظاہر کرے ۔

حدیث ۵۴۰ ۔ مقدام بن معدی کرب نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ اگر تمہارے میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو دوست رکھتا ہے تو اسکو یہ معلوم کر دینا چاہیئے کہ میں تم کو دوست رکھتا ہوں ۔

حدیث ۵۴۱ ۔ مجاہدؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی میرے پیچھے سے میرا کندھا پکڑ کر کہا میں تمہیں دوست رکھتا ہوں ۔ میں نے کہا آپ کو وہ ذات دوست رکھے جس کے لئے آپ نے مجھے دوست رکھا

احبتنی له فقال لولا ان رسول صلی الله علیه وسلم قال اذا احب الرجل الرجل فلیخبره انه أحبه ما اخبرتك قال ثم اخذ یعرض علی الخطبة قال اما ان عند نا جاریة اما انها عوراء

عن ۵۴۲ انس قال قال النبی صلی الله علیه وسلم ما تحابا الرجلان الا کان افضلهما أشدهما حبا لصاحبه

باب ۲۴۹ اذا احب رجلا فلا یماره ولا یسئل عنه

عن ۵۴۳ معاذ بن جبل أنه قال اذا احببت اخا فلا تماره ولا تشاره ولا تسئل عنه فعسی ان توافی له عدوا فیخبرك بما لیس فیه فیفرق بینك وبینه

عن ۵۴۴ عبد الله بن عمرو عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من احب اخا لله فی الله قال انی احبك لله فدخلا جمیعا الجنة کان الذی احب فی الله ارفع درجة لحبه علی الذی أحبه له

باب ۲۵۰ العقل فی القلب

عن ۵۴۵ علی رضی الله عنه انه سمعه بصفین یقول ان العقل فی القلب والرحمة فی الکبد والرأفة فی الطحال والنفس فی الرئة

باب ۲۵۱ الکبر

عن ۵۴۶ عبد الله بن عمرو قال کنا جلوسا عند رسول الله صلی الله علیه وسلم فجاء رجل من اهل البادیة علیه جبة سیجان حتی قام علی راس النبی صلی الله علیه وسلم فقال ان صاحبکم قد وضع کل فارس او قال یرید ان یضع کل فارس ویرفع کل راع فاخذ النبی صلی الله علیه وسلم بمجامع جبته فقال الا اری علیك لباس من لا یعقل ثم قال ان نبی الله صلی الله علیه وسلم نوحا لما حضرته الوفاة قال لابنه انی قا ص

انھوں نے کہا اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ نہ فرماتے "اگر کوئی آدمی کسی آدمی کو دوست رکھے تو اس کو بیان کر دینا چاہئے کہ میں تمکو دوست رکھتا ہوں" تو میں تمہیں خبر نہ دیتا۔ پھر انھوں نے میرے پاس شادی کا پیغام پیش کیا۔ اس نے ہمارے پاس ایک لونڈی ہے ہاں لیکن وہ کانی ہے۔

حدیث ۵۴۲ ۔ انسؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو آدمی ایک دوسرے کو محبوب رکھیں تو ان میں افضل وہ شخص ہے جو دونوں میں اپنے دوست سے زیادہ محبت رکھنے والا ہو۔

باب ۲۴۹ جب کسی آدمی کو دوست رکھے تو اس سے جھگڑا نہ کرے اور اس کی حالت کسی دوسرے سے دریافت نہ کرے

حدیث ۵۴۳ ۔ معاذؓ ابن جبل نے کہا اگر تو کسی مسلمان بھائی سے محبت کرے تو اس سے جھگڑا مت کر اور اس سے برائی مت کر اور اس کی حالت کسی دوسرے سے دریافت نہ کر۔ کیونکہ ممکن ہے تیری ملاقات اس کے دشمن سے ہو اور وہ تجھے وہ باتیں بیان کرے جو اس میں نہ ہوں اور تجھ میں اور اس میں جدائی ڈالدے

حدیث ۵۴۴ ۔ عبداللہ بن عمرؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دوست رکھے کسی مسلمان بھائی کو (محض) اللہ کے لئے اور اللہ ہی کے معاملہ میں اور کہے کہ میں تجھکو محض اللہ کیلئے دوست رکھتا ہوں (ورجب وہ دونوں جنت میں داخل ہوں تو اس شخص کا درجہ بہت بڑا ہوگا جو اللہ کے لئے دوست رکھتا ہے محض اس بات پر دوست رکھنے کی وجہ سے جس کی وجہ اللہ اس کو دوست رکھتا ہے۔

باب ۲۵۰ عقل کا مقام دل میں ہے

حدیث ۵۴۵ ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جنگ صفین میں فرمایا۔ عقل دل میں ہے۔ رحمت جگر میں ہے۔ رحم طحال میں ہے اور سانس شش (پھیپھڑے) میں۔

باب ۲۵۱ تکبر

حدیث ۵۴۶ ۔ عبداللہ بن عمرؓ نے کہا۔ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ایک دیہاتی آدمی آیا۔ اس پر سیجان کا جبہ تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سرہانے کھڑا ہو گیا اور کہا تمہارے صاحب (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے تو سواروں کو گرا دیا یا کہا کہ سواروں کو گرا دینا چاہتے ہیں اور چرواہوں کو بلند کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے جبہ کا گریبان پکڑ کر فرمایا۔ میں تجھ پر ان لوگوں کا لباس دیکھ رہا ہوں جو عقل نہیں رکھتے پھر آپنے فرمایا۔ اللہ کے نبی نوح علیہ السلام کی رحلت کا جب وقت آگیا تو آپنے اپنے بیٹے سے فرمایا۔ میں تجھے وصیت

عليك الوصية آمرك باثنتين وانهاك عن اثنتين آمرك بلا اله الا الله
فان السموات السبع والارضين السبع لو وضعن فی كفة ووضعت
لا اله الا الله فی كفة لرجحت بهن ولو ان السموات السبع والارضين
السبع كن حلقة مبهمة لقصمتهن لا اله الا الله وسبحان الله وبحمده
فانها صلوة كل شی وبها يرزق كل شی وانهاك عن الشرك والكبر
فقلت او قيل يارسول الله هذا الشرك قد عرفناه فما الكبر فهو ان
يكون لاحدنا حلة يلبسها قال لا قال فهو ان يكون لاحدنا نعلان
حسنتان لهما شراكان حسنان قال لا قال فهو ان يكون لاحدنا
دابة يركبها قال لا قال فهو ان يكون لاحدنا اصحاب يجلسون
اليه قال لا قال يارسول الله فما الكبر قال سفه الحق وغمص الناس۔

عن ۵۴۷ عبد الله بن عمرو انه قال يارسول الله امن الكبر نحوه

عن ۵۴۸ ابن عمر عن النبی صلی الله عليه وسلم يقول من تعظم فی
نفسه او اختال فی مشيته لقی الله عزوجل وهو عليه غضبان

عن ۵۴۹ ابی هريرة قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم ما
استكبر من اكل معه خادمه وركب الحمار بالاسواق واعتقل
الشاة فحلبها۔

عن ۵۵۰ صالح بياع الاكسية عن جدته قالت رايت عليا رضی
الله عنه اشتری تمرا بدرهم فحمله فی ملحفته فقلت له او قال له رجل
احمل عنك يا امير المومنين قال لا ابو العيال احق ان يحمل

عن ۵۵۱ ابی سعيد الخدری وابی هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم
قال العز ازاره والكبرياء رداؤه فمن نازعنی بشیء منهما
عذبته

کرتا ہوں۔ دو باتوں کا حکم دیتا ہوں اور دو باتوں سے منع کرتا ہوں میں تمہیں حکم دیتا ہوں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا اگر سات آسمان اور سات زمین ترازو کے ایک پلڑے میں رکھے جائیں اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ایک پلڑے میں تو یہ ان سب سے بڑھ جائیگا۔ اور اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمین ایک مضبوط حلقہ (جس کی کڑیاں خوب ملی ہوئی ہوں) میں ہوں تو لا اِلٰہ الا اللّٰہ انکو چور چور کر دیگا اور (حکم دیتا ہوں) سبحان اللّٰہ وبحمدہٖ کا یہ ہر ایک چیز کی دعا ہے اور اسی سے ہر ایک چیز کو روزی دی جاتی ہے۔ اور میں تمہیں منع کرتا ہوں شرک اور تکبر سے میں نے یا کسی دوسرے نے کہا یا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم شرک کو تو ہم جانتے ہیں تکبر کیا ہے۔ کیا تکبر یہی ہے کہ ہم میں سے کسی کے پاس لباس ہو اور وہ اس کو پہنے۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ پھر کہا کیا تکبر یہ ہے کہ ہم میں سے کسی کے پاس دو بہترین نعلین ہوں اور اس کے دو خوبصورت تسمے ہوں آپ نے فرمایا نہیں۔ پھر اس نے کہا کیا تکبر یہ ہے کہ ہم میں سے کسی کے پاس سواری ہو اور وہ اس پر سوار ہو آپ نے فرمایا نہیں۔ پھر اس نے کہا کیا تکبر یہ ہے کہ کسی کے ہمنشین ہوں اور وہ ان کے ساتھ بیٹھے۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ کہا گیا یا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم پھر تکبر کیا چیز ہے۔ آپ نے فرمایا۔ حق کو نہ جاننا اور لوگوں کو ذلیل سمجھنا۔

حدیث ۵۴۷ ۔ عبداللّٰہ بن عمرو نے کہا یا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کیا تکبر نام ہے (فلاں فلاں چیزوں کا) مثل حدیث ۵۴۶

حدیث ۵۴۸ ۔ ابن عمرؓ نے کہا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص اپنے آپ کو بڑا جانے یا اکڑ کر چلے۔ جب وہ خدائے بزرگ و برتر سے ملے گا تو خدا کو اپنے پر غضبناک پائے گا۔

حدیث ۵۴۹ ۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص متکبر نہیں ہوتا جس کے ساتھ اس کا خادم کھانا کھائے اور جو بازاروں میں گدھے پر سوار ہو اور بکری کو باندھے اور اس کا دودھ دوہے۔

حدیث ۵۵۰ ۔ صالح کمبل فروش کی دادی نے کہا میں نے حضرت علی رضی اللّٰہ عنہ کو دیکھا آپ نے ایک درہم کے کھجور خریدے اور ان کو اپنی چادر میں اٹھا کر لے چلے۔ میں نے یا کسی دوسرے شخص نے کہا یا امیر المومنین آپ کے عوض میں اٹھائے چلتا ہوں آپ نے فرمایا نہیں بچوں کا باپ (جن بچوں کیلئے یہ کھجور خریدے گئے ہیں) انکو اٹھانیکا زیادہ حقدار ہے

حدیث ۵۵۱ ۔ حضرت ابو سعید خدری اور ابو ہریرہ رضی اللّٰہ عنہما نے کہا کہ نبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے فرمایا عزت میری ازار (تہبند۔ لنگ) ہے اور بزرگی میری چادر ہے۔ ان دو چیزوں میں سے کسی کے لئے اگر کوئی شخص مجھسے جھگڑا کرے گا تو میں اس کو سزا دوں گا۔

عن ٥٥٢ النعمان بن بشير يقول على المنبر قال ان للشيطان مصاليا وفخوخا وان مصالى الشيطان وفخوخه البطر بانعم الله والفخر بعطاء الله والكبرياء على عباد الله واتباع الهوى فى غير ذات الله

عن ٥٥٣ ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم احتجت الجنة والنار قال سفيان ايضا اختصمت الجنة والنار قالت النار يلجنى الجبارون ويلجنى المتكبرون وقالت الجنة يلجنى الضعفاء ويلجنى الفقراء قال الله تبارك وتعالى للجنة انت رحمتى ارحم بك من اشاء ثم قال للنار انت عذابى اعذب بك من اشاء ولكل واحدة منكما ملاها

عن ٥٥٤ عبد الرحمن قال لم يكن اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم متحزقين ولا متماوتين وكانوا يتناشدون الشعر فى مجالسهم ويذكرون امر جاهليتهم فاذا اريد احد منهم على شئ من امر الله دارت حماليق عينيه كانه مجنون۔

عن ٥٥٥ ابى هريرة ان رجلا اتى النبى صلى الله عليه وسلم وكان جميلا فقال حبب الى الجمال واعطيت ما ترى حتى ما احب ان يفوقنى احد اما قال بشراك نعل واما قال بشسع احمر الكبر ذاك قال لا ولكن الكبر من بطر الحق وغمط الناس

عن ٥٥٦ عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عن النبى صلى الله عليه وسلم قال يحشر المتكبرون يوم القيامة امثال الذر فى صورة الرجال يغشاهم الذل من كل مكان يساقون الى سجن من جهنم يسمى بولس تعلوهم نار الانيار ويسقون من عصارة اهل النار طينة الخبال

باب ٢٥٢ من انتصر من ظلمه

عن ٥٥٧ عائشة رضى الله عنها ان النبى صلى الله عليه وسلم قال لها

حدیث ۵۵۲ ۔ نعمان بن بشیر منبر پر کہتے تھے کہ شیطان کے جال بھی ہیں اور پھندے بھی ہیں۔ شیطان کے جال اور پھندے یہ ہیں اللہ کی نعمتوں پر اترانا۔ اللہ کی بخشش پر فخر کرنا۔ بندگان خدا پر بڑائی کرنا۔ اللہ کی ذات کے سوا دوسری چیزوں میں خواہشات کی پیروی کرنا۔

حدیث ۵۵۳ ۔ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت اور دوزخ میں جھگڑا ہوگیا اور حضرت سفیان نے کہا کہ آپ نے فرمایا دوزخ اور جنت میں مخاصمت ہوگئی۔ دوزخ نے کہا مجھ میں سرکش اور متکبر لوگ داخل ہوں گے اور جنت نے کہا مجھ میں ضعیف اور فقرا داخل ہوں گے اللہ تبارک و تعالیٰ نے جنت سے فرمایا۔ تو میری رحمت ہے میں تجھ سے جس پر چاہوں رحم کروں گا پھر دوزخ سے فرمایا تو میرا عذاب ہے میں تجھ سے جس پر چاہوں عذاب کروں گا اور تم میں سے ہر ایک کو بھر دوں گا۔

حدیث ۵۵۴ ۔ عبدالرحمنؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کبیدہ خاطر اور مردہ دل نہیں تھے۔ اپنی مجلسوں میں اشعار پڑھا کرتے اور اپنے زمانہ جہالت کے کاروبار کا ذکر کیا کرتے تھے۔ ان میں سے کسی کو جب اللہ کے کسی کام پر طلب کیا جاتا تو ان کے آنکھوں کے حلقے اس طرح گھومتے گویا کہ وہ دیوانے ہیں (دیوانہ وار جذبہ سے خدا کا کام کرتے)

حدیث ۵۵۵ ۔ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا۔ وہ خوبصورت تھا۔ اس نے کہا مجھے خوبصورتی پسند ہے اور مجھے خوبصورتی دی بھی گئی ہے جو آپ ملاحظہ فرما رہے ہیں۔ اور میں پسند نہیں کرتا کہ کوئی شخص مجھ پر فوقیت حاصل کرے ایک نعل کے تسمہ یا سرخ تسمہ کے برابر کیا یہ تکبر ہے آپ نے فرمایا نہیں تکبر تو یہ ہے کہ حق کو ٹالے اور لوگوں کو ذلیل سمجھے۔

حدیث ۵۵۶ ۔ شعیب کے والد نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تکبر کرنے والے قیامت کے دن چھوٹی چیونٹیوں کیطرح انسانوں کی صورت میں اٹھائے جائیں گے۔ ہر طرف سے ذلت انکو ڈھانکے ہوئی ہوگی۔ بولس نامی دوزخ کے قید خانے میں وہ ہانکے جائیں گے۔ دہکتی آگ ان پر ڈالی جائے گی انہیں دوزخیوں کا نچوڑ یعنی دوزخیوں کے اعضاء کا پیپ پلایا جائے گا۔

باب ۲۵۲ جو شخص کہ ظلم کا بدلہ لے

حدیث ۵۷۷ ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا

دونك فانتصري .

عن ۵۵۸ عائشة قالت ارسل ازواج النبي صلى الله عليه وسلم فاطمة الى النبي صلى الله عليه وسلم فاستاذنت والنبي صلى الله عليه وسلم مع عائشة رضي الله عنها في مرطها فاذن لها فدخلت فقالت ان ازواجك ارسلنني يسالنك العدل في بنت ابي قحافة قال اي بنية اتحبين ما احب قالت بلى قال فاحبي هذه فقامت فخرجت فحدثتهن فقلن ما اغنيت عنا شيئا فارجعي اليه قالت والله لا اكلمه فيها ابدا فارسلن زينب زوج النبي صلى الله عليه وسلم فاستاذنت فاذن لها فقالت له ذلك ووقعت في زينب تسبني فطفقت انظر هل ياذن لي النبي صلى الله عليه وسلم فلم ازل حتى عرفت ان النبي صلى الله عليه وسلم لا يكره ان انتصر فوقعت بزينب فلم انشب ان اثخنتها غلبة فتبسم رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال اما انها ابنة ابي بكر

باب ۲۵۳ المواساة في السنة والمجاعة

عن ۵۵۹ ابي هريرة قال يكون في آخر الزمان مجاعة من ادركته فلا يعدلن بالاكباد الجائعة

عن ۵۶۰ ابي هريرة ان الانصار قالت للنبي صلى الله عليه وسلم اقسم بيننا وبين اخواننا النخيل قال لا فقالوا تكفونا المؤونة ونشرككم في الثمرة قالوا سمعنا وأطعنا

عن ۵۶۱ عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال عام الرمادة وكانت سنة شديدة ملمة بعد ما اجتهد عمر في امداد الاعراب بالابل والقمح والزيت من الارياف كلها حتى بلحت الارياف كلها مما جهدها ذلك فقام عمر يدعو فقال اللهم اجعل رزقهم على رؤس الجبال فاستجاب

تم ضرور بدلہ لے لو۔

حدیث ۵۵۸ ۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ازواج مطہرات حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں روانہ کیا حضرت فاطمہؓ نے اجازت چاہی اسوقت حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ کے ساتھ انکی چادر میں تھے آپنے حضرت فاطمہؓ کو اجازت دی۔ داخل ہوکر عرض کیا آپکے ازواج مجھے آپکے پاس بھیجی ہیں اور وہ ابو قحافہ کی بیٹی کے بارے میں انصاف چاہتی ہیں۔آپنے فرمایا بیٹی جو میں چاہتا ہوں وہی تم بھی چاہتی ہو؟ حضرت فاطمہؓ نے فرمایا ہاں۔آپنے فرمایا بیٹی تم ان (حضرت عائشہ) کو محبوب رکھو حضرت فاطمہؓ اٹھیں اور چلی گئیں۔ اور ان (ازواج) سے بیان فرمایا۔ انھوں نے فرمایا تم نے ہماری عمدہ نمایندگی نہیں کی آپ پاس دوبارہ جاؤ۔حضرت فاطمہؓ نے فرمایا خدا کی قسم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت عائشہؓ کے بارے میں ہرگز گفتگو نہ کرونگی۔ پھر ان سب نے حضرت زینبؓ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کی خدمت میں روانہ کیا حضرت زینب نے آپسے اجازت چاہی آپنے ان کو اجازت دی۔حضرت زینب نے بھی آپسے وہی فرمایا اور مجھے برا بھلا کہنے لگی پس میں دیکھنے لگی کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بھی اجازت دینگے۔ میں دیکھتی رہی یہانتک کہ میں جانگئی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے بدلہ لینے سے ناخوش نہ ہونگے۔پس میں زینبؓ سے لڑ پڑی۔میں زیادہ دیر تک نہیں لڑی بلکہ غالب ہوکر ان کو خاموش کردیا۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکرا کر فرمایا۔کیوں نہ ہو یہ ابوبکرؓ کی بیٹی ہے۔

باب ۲۵۳ قحط اور فاقہ میں ہمدردی کرنا۔

حدیث ۵۵۹ ۔حضرت ابوہریرہؓ نے کہا آخری زمانہ میں فاقہ کشی ہوگی۔جو شخص اس زمانہ کو پالے تو اسکو چاہئے کہ بھوکے جگروں (فاقہ کشوں) سے روگردانی نہ کرے۔

حدیث ۵۶۰ ۔حضرت ابوہریرہؓ نے کہا کہ انصار نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ نخلستان کو ہم میں اور ہمارے مہاجر بھائیوں میں تقسیم فرما دیجئے۔آپنے فرمایا نہیں تب انصار نے مہاجرین سے کہا تم ہماری مدد کرو ہم ثمرہ میں تم کو اپنا شریک بنالیں گے۔مہاجرین نے کہا ہمیں منظور ہے۔

حدیث ۵۶۱ ۔حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عام رمادہ (ایک سال سخت قحط پڑا تھا اس سال کو عام رمادہ کہتے ہیں) میں فرمایا اس سال سخت خوفناک قحط پڑا تھا۔بعد اس کے کہ آپنے تمام زرخیز زمینوں سے زیتون، گیہوں اور اونٹوں سے عربوں کو مدد پہنچانے کی کوشش کی۔یہانتک کہ ان کی اس کوشش سے

الله له وللمسلمين فقال حين نزل به الغيث الحمد لله فوالله لوان الله لم يفرجها ماتركت باهل بيت المسلمين لهم سعة الا ادخلت معهم اعدادهم من الفقراء فلم يكن اثنان يهلكان من الطعام على مايقيم واحدا

عن ٥٦٢ سلمة بن الاكوع قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ضحاياكم لا يصبح احدكم بعد ثالثة وفي بيته منه شيئ فلما كان العام المقبل قالو يا رسول الله نفعل كما فعلنا العام الماضي قال كلوا وادخروا فان ذلك العام كانوا في جهد فاردت ان تعينوا

باب ٢٥٤ التجارب

عن ٥٦٣ هشام بن عروة عن ابيه قال كنت جالسا عند معاوية فحدث نفسه ثم انتبه فقال لا حلم الا تجربة يعيدها ثلاثا

عن ٥٦٤ ابي سعيد قال لا حليم الا ذو عثرة ولا حكيم الا ذو تجربة

عن ٥٦٥ ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله

باب ٢٥٥ من اطعم اخاله في الله

عن ٥٦٦ علي قال لان اجمع نفرا من اخواني على صاع اوصاعين من طعام احب الي من ان اخرج الى سوقكم فاعتق رقبة

باب ٢٥٦ حلف الجاهلية

عن ٥٦٧ عبد الرحمن بن عوف قال شهدت مع عمومتي حلف المطيبين فما احب ان انكثه وان لي حمر النعم

باب ٢٥٧ الاخاء

عن ٥٦٨ انس قال آخا النبي صلى الله عليه وسلم باين ابن مسعود والزبير

تمام سرسبز مقامات خشک ہوگئے۔ پس حضرت عمر کھڑے ہوکر دعا کرنے لگے۔ آپ نے کہا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ رِزْقَھُمْ عَلٰی رُؤُوْسِ الْجِبَالِ (خدایا پہاڑوں کی چوٹیوں پر بھی توان کو رزق عطا فرما) اللہ تعالیٰ نے حضرت عمر اور مسلمانوں کی دعا قبول فرمائی۔ جب بارش نازل ہوئی آپ نے کہا الحمد للہ خدا کی قسم اگر اللہ تعالیٰ کشایش عطا (قحط دور) نہ فرماتا تو صاحب وسعت مسلمانوں کے گھروں میں ان کی تعداد کے موافق فقیروں کو داخل کردیتا کیونکہ دو آدمی اتنے کھانے ہلاک نہیں ہوتے جتنا کہ ایک آدمی کے لئے کافی ہوتا ہے۔

حدیث ۵۶۲ ۔ سلمہ بن اکوع نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کی تیسری صبح ایسی نہ ہو کہ اس کے گھر میں کچھ قربانی کا گوشت وغیرہ ہو۔ پھر دوسرے سال صحابہ نے کہا یا رسول اللہ ہم اسی طرح عمل کریں جیسا کہ سال گزشتہ کئے ہیں۔ آپ نے فرمایا کھاؤ اور جمع کرو۔ گزشتہ سال تکلیف کا سال تھا اس لئے میں نے ارادہ کیا کہ تم اعانت کرو۔

باب ۲۵۴ تجربے

حدیث ۵۶۳ ۔ حضرت عروہؓ نے کہا کہ میں امیر معاویہؓ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ انھوں نے اپنے دل میں کچھ بیان کیا۔ پھر چونک پڑے اور کہا عقلمندی تجربہ کاری ہی ہوتی ہے۔ اس کو آپ نے تین مرتبہ کہا۔

حدیث ۵۶۴ ابو سعید نے کہا عقلمند وہی ہے جو مصیبتیں اٹھا چکا ہو اور حکیم وہی ہے جو تجربہ کار ہو۔

حدیث ۵۶۵ ابو سعید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

باب ۲۵۵ جو شخص اپنے بھائی کو اللہ کے لئے کھانا کھلائے

حدیث ۵۶۶ ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے چند بھائیوں کو ایک صاع یا دو صاع کھانے پر جمع کرنا مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں تمہارے بازار میں جاؤں اور غلام آزاد کردوں۔

باب ۲۵۶ جاہلیت کی قسم

حدیث ۵۶۷ ۔ عبد الرحمن بن عوف نے کہا۔ میں اپنے چچاؤں کے ساتھ حلف مطیبین میں حاضر تھا (حلف مطیبین۔ بنی ہاشم اور بنی زہرہ نے ایک برتن میں خوشبوئی رکھکر آپس میں ایک دوسرے کی اعانت اور غمخواری کی قسم کھائی تھی) اگر مجھے سرخ اونٹ بھی دئے جائیں تو میں اس قسم کو توڑنا پسند نہیں کرتا۔

باب ۲۵۷ بھائی چارہ (اخوت)

عن ۵۶۹ انس بن مالك قال حالف رسول الله صلى الله عليه وسلم بين قريش والانصار فى دارى التى بالمدينة

باب ۲۵۸ لا حلف فى الاسلام

عن ۵۷۰ عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال جلس النبى صلى الله عليه وسلم عام الفتح على درج الكعبة فحمد الله واثنى عليه ثم قال من كان له حلف فى الجاهلية لم يزده الاسلام الا شدة ولا هجرة بعد الفتح

باب ۲۵۹ من استمطر فى اول المطر

عن ۵۷۱ انس قال اصابنا مع النبى صلى الله عليه وسلم مطر فحسر النبى صلى الله عليه وسلم ثوبه عنه حتى اصابه المطر قلنا لم فعلت قال لانه حديث عهد بربه

باب ۲۶۰ ان الغنم بركة

عن ۵۷۲ حميد بن مالك بن خيثم انه قال كنت جالسا مع ابى هريرة بارضه بالعقيق فاتاه قوم من اهل المدينة على دواب فنزلوا قال حميد فقال ابو هريرة اذهب الى امى وقل لها ان ابنك يقرئك السلام ويقول اطعمينا شيئا قال فوضعت ثلاثة اقراص من شعير وشيئا من زيت وملح فى صحفة فوضعتها على راسى فحملتها اليهم فلما وضعته بين ايديهم كبر ابو هريرة وقال الحمد لله الذى اشبعنا من الخبز بعد ان لم يكن طعامنا الا الاسودان التمر والماء فلم يصب القوم من الطعام شيئا فلما انصرفوا قال يا ابن اخى احسن الى غنمك وامسح الرغام عنها واطيب مراحها وصل فى ناحيتها فانها من دواب الجنة والذى نفسى بيده ليوشك ان ياتى

حدیث ۵٦۸ - انسؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن مسعود اور زبیر کے درمیان اخوت قایم فرمائی

حدیث ۵٦۹ - انس بن مالکؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش اور انصار سے میرے گھر کے لئے جو مدینہ میں تھا عہد لیا۔

باب ۲۵۸ اسلام میں حلف نہیں (اسلام خود حلف ہے یعنی ہمدردی وغیرہ اسلام میں اصل ہے عہد کرنے کی ضرورت نہیں

حدیث ۵۷۰ - عمرو بن شعیب کے دادا نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال کعبے کی سیڑھی پر تشریف فرما ہوئے - اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنائی پھر فرمایا - زمانۂ جاہلیت کی قسم کو اسلام نے اور بھی زیادہ مضبوط کر دیا - اب فتح کے بعد ہجرت نہیں ہے -

باب ۲۵۹ بارش کا پہلا پانی

حدیث ۵۷۱ - حضرت انسؓ نے کہا ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ہم کو پانی ملا یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پر سے کپڑا ہٹا دیا اور بارش کا پانی آپ پر گرا - ہم نے کہا - آپ نے ایسا کیوں کیا - آپ نے فرمایا اس لئے کہ یہ اپنے پروردگار کے پاس سے نووارد ہے -

باب ۲٦۰ بکریوں میں برکت ہے

حدیث ۵۷۲ - حمید بن مالک نے کہا کہ میں حضرت ابوہریرہؓ کے ساتھ ان کی زمین عتیق میں بیٹھا ہوا تھا - ان کے پاس مدینہ کے کچھ لوگ جانوروں پر سوار ہو کر آئے اور اتر گئے - حمید کہتے ہیں کہ ابوہریرہؓ نے مجھ سے کہا کہ میری ماں کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ آپ کا بیٹا آپ کو سلام کہتا ہے اور کہتا ہے کہ ہمیں کچھ کھلاؤ - حمید کہتے ہیں کہ انہوں نے جو کی تین روٹیاں کسیقدر زیتون اور نمک ایک طبق میں رکھا اور وہ طبق میرے سر پر رکھدیا - میں اس کو اٹھائے گیا اور جب ان کے سامنے رکھدیا تو ابوہریرہؓ نے تکبیر کہی - اور کہا اللہ کا احسان ہے جس نے ہم کو پیٹ بھر روٹی کھلائی - جبکہ ہمارے پاس دو سیاہ چیزیں یعنی کھجور اور پانی کے سوا کوئی غذا نہ تھی - ان لوگوں نے کھانا تناول نہ کیا - جب وہ چلے گئے انہوں نے کہا میرے بھتیجے اپنی بکریوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو - ان کی ناک کی ریزش صاف کر دو - ان کے کوٹھے کو پاک رکھو - ان کے کسی جانب نماز پڑھ لو - کیونکہ وہ جنت کے جانور ہیں - قسم ہے اس ذات کی کہ جس کے ہاتھ میں میرا نفس ہے - قریب میں لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا - جس میں بکریوں کا گلہ اس کے مالک کو مروان کے محل سے

على الناس زمان تكون الثلة من الغنم احب الى صاحبها من دار مروان

عن ۵۷۳ علی رضی الله عنه ان النبی صلی الله علیه وسلم قال الشاة فی البیت برکة والشاتان برکتان والثلاث برکات

باب ۲۶۱ الابل عز لاهلها

عن ۵۷۴ ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال راس الکفر نحو المشرق والفخر والخیلاء فی اهل الخیل والابل والفدادین اهل الوبر والسکینة فی اهل الغنم

عن ۵۷۵ ابن عباس قال عجبت للکلاب والشاء ان الشاء یذبح منها فی السنة کذا وکذا ویهدی کذا وکذا والشاء اکثر منها والکلب تضع الکلبة الواحدة کذا وکذا

عن ۵۷۶ ابی ظبیان قال لی عمر ابن الخطاب یا اباظبیان کم عطاؤك قلت الفان وخمس مائة قال له یا اباظبیان اتخذ من الحرث والسابیاء من قبل ان تلیکم غلمة قریش لا یعد العطاء معهم مالا

عن ۵۷۷ عبدة بن حزن یقول تفاخر اهل الابل واصحاب الشاء فقال النبی صلی الله علیه وسلم بعث موسی وهو راعی غنم وبعث داود وهو راعی غنم وبعثت انا وانا ارعی غنما لاهلی باجیاد

باب ۲۶۲ الاعرابیة

عن ۵۷۸ ابی هریرة قال الکبائر سبع اولهن الاشراك بالله و قتل النفس ورمی المحصنات والاعرابیة بعد الهجرة

باب ۲۶۳ ساکن القری

عن ۵۷۹ ثوبان یقول قال لی رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تسکن الکفور فان ساکن الکفور کساکن القبور قال احمد الکفور القری

زیادہ عزیز ہوگا۔

حدیث ۵۷۳ ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھر میں ایک بکری ہو تو ایک برکت ہے دو بکریاں ہوں تو دو برکتیں ہیں تین بکریاں ہوں تو تین برکتیں ہیں۔

باب ۲۶۰ اونٹ اونٹ والوں کے لئے عزت ہے

حدیث ۵۷۴ ۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کفر کا سر مشرق کی طرف ہے۔ فخر اور غرور گھوڑوں اور اونٹوں کے مالکوں میں ہے۔ جو ہل جوتتے ہیں اور بالوں کے کپڑے پہنتے ہیں۔ اور مسکینی بکریوں کے مالک میں ہے۔

حدیث ۵۷۵ ۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا مجھے بکریوں اور کتوں پر تعجب ہوتا ہے۔ بکریاں ایک سال اتنی اتنی ذبح کیجاتی ہیں اور اتنی بکریاں قربانی دیجاتی ہیں پھر بھی بکریاں کتوں سے زیادہ ہیں۔ حالانکہ ایک کتیا کئی بچے جنتی ہے۔

حدیث ۵۷۶ ۔ ابوظبیان کہتے ہیں کہ مجھ سے عمر بن خطاب نے کہا اے ابوظبیان تم کو (بیت المال سے) کتنی تنخواہ ملتی ہے میں نے کہا دو ہزار پانچ سو پھر فرمایا ابوظبیان تم کاشتکاری و مویشی پالنے کا کام اختیار کرو اس سے پہلے کہ قریش کے لڑکے تم پر حکمران ہو۔ ان کے زمانہ میں مال بیت المال کا مال شمار نہیں کیا جائیگا (بلکہ اس مال کو وہ اپنا تصور کریں گے)

حدیث ۵۷۷ ۔ عبدہ بن حزن نے کہا۔ اونٹ اور بکریوں کے مالک ایک دوسرے پر فخر کرنے لگے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ موسیٰ علیہ السلام پیغمبر ہوئے وہ بکریاں چراتے تھے۔ داؤد علیہ السلام پیغمبر ہوئے وہ بھی بکریاں چراتے تھے۔ میں پیغمبر ہوا میں بھی مقام اجیاد میں اپنے متعلقین کی بکریاں چراتا تھا

باب ۲۶۲ جنگل کی سکونت

حدیث ۵۷۸ ۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا گناہ کبیرہ سات ہیں سب سے پہلا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا۔ انسان کو قتل کرنا۔ پاکدامن عورت پر تہمت لگانا۔ ہجرت کے بعد بادیہ نشین ہونا۔

باب ۲۶۳ دیہات کی سکونت

حدیث ۵۷۹ ۔ حضرت ثوبانؓ نے کہا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دیہات میں مت رہو۔ دیہات میں رہنا قبرستان میں رہنا ہے۔

عن ۵۸۰ ثوبان قال قال لی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا ثوبان لا تسکن الکفور فان ساکن الکفور کساکن القبور

باب ۲۶۴ البدو الی التلاع

عن ۵۸۱ المقدام بن شریح عن ابیہ قال سالت عائشة عن البدو قلت وھل کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یبدو قالت نعم کان یبدو الی ھولاء التلاع

عن ۵۸۲ عمرو بن وھب قال رایت محمد بن عبد اللہ بن اسید اذا رکب وھو محرم وضع ثوبہ عن منکبیہ ووضعہ علی فخذیہ فقلت ماھذا قال رایت عبد اللہ یفعل مثل ھذا

باب ۲۶۵ من احب کتمان السر وان یجالس کل قوم فیعرف اخلاقہم

عن ۵۸۳ محمد ابن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن عبد القاری عن ابیہ ان عمر بن الخطاب ورجلا من الانصار کانا جالسین فجاء عبد الرحمن بن عبد القاری فجلس الیہما فقال عمر انا لا نحب من یرفع حدیثنا فقال لہ عبد الرحمن لست اجالس اولئک یا امیر المومنین قال عمر بلی فجالس ھذا وھذا ولا ترفع حدیثنا ثم قال للانصاری من تری الناس یقولون یکون الخلیفة بعدی فعدد الانصاری رجالا من المھاجرین لم یسم علیا فقال عمر فما لھم عن ابی الحسن فواللہ انہ لاحراھم ان کان علیھم ان یقیمھم علی طریقة من الحق

باب ۲۶۶ التودة فی الامور

عن ۵۸۴ الحسن ان رجلا توفی وترک ابنا لہ ومولی لہ فاوصی مولاہ بابنہ فلم یالوہ حتی ادرک وزوجہ فقال لہ جھزنی اطلب العلم فجھزہ فاتی عالما فسالہ فقال اذا اردت ان تنطلق فقل لی اعلمک فقال حضر منی

حدیث ۵۸۰ ۔ حضرت ثوبانؓ نے کہا کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیہات میں نہ رہو دیہات میں رہنا قبرستان میں رہنا ہے۔

باب ۲۶۴ ٹیلوں کی طرف جانا

حدیث ۵۸۱ ۔ شریحؒ نے کہا میں نے حضرت عائشہؓ سے میدانوں کی طرف نکلنے کے متعلق دریافت کیا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم میدانوں کی طرف جایا کرتے تھے۔ انھوں نے فرمایا ان ٹیلوں تک جایا کرتے تھے۔

حدیث ۵۸۲ ۔ عمرو بن وہب نے کہا کہ میں نے محمد بن عبداللہ بن ابیہ کو دیکھا کہ جب وہ احرام باندھکر سوار ہوتے تو اپنا کپڑا شانوں سے اتار کر رانوں پر ڈال لیتے میں نے پوچھا یہ کیا ہے انھوں نے کہا حضرت عبداللہ کو میں نے ایسا ہی کرتے دیکھا ہے۔

باب ۲۶۵ لوگوں سے اخلاق سیکھنے کے لئے ان کے پاس بیٹھنا اور ان کا راز پوشیدہ رکھنا

حدیث ۵۸۳ ۔ عبداللہ بن عبدالرحمن نے کہا کہ حضرت عمر بن خطاب اور ایک انصاری بیٹھے ہوئے تھے اسی حالت میں عبدالرحمن بن عبد القاری آکر ان میں بیٹھ گئے۔ حضرت عمر نے فرمایا ہم ایسا شخص نہیں چاہتے جو ہماری باتیں لوگوں کے سامنے بیان کرے۔ عبدالرحمن نے ان سے کہا اے امیر المومنین میں لوگوں میں بیٹھتا تک نہیں ہوں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ ہاں یہاں بھی بیٹھو اور وہاں بھی بیٹھو۔ لیکن ہماری باتیں دوسروں سے بیان نہ کرو۔ پھر آپ نے انصاری سے پوچھا۔ لوگ کس کے متعلق خیال کرتے ہیں کہ میرے بعد خلیفہ ہوگا۔ انصاری نے کئی مہاجرین کا شمار کیا اور حضرت علیؓ کا نام نہیں لیا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا لوگوں کو کیا ہوگیا کہ ابوالحسن (حضرت علی) کا نام نہیں لیتے۔ خدا کی قسم وہ سب سے زیادہ لایق ہیں کہ اگر ان پر حاکم ہوجائیں تو سب کو حق کے طریقہ پر قایم رکھیں۔

باب ۲۶۶ کاروبار میں نرمی کرنا

حدیث ۵۸۴ ۔ حضرت حسنؓ نے کہا ایک شخص کا انتقال ہوگیا۔ وہ اپنا ایک بیٹا اور مالک چھوڑ گیا۔ اپنے مالک کو بیٹے کے لئے وصیت کی۔ اس نے خیانت نہیں کی جب وہ بالغ ہوگیا اس کی شادی کردی لڑکے نے مالک سے کہا مجھے سامان سفر تیار کردو میں علم حاصل کرونگا اس نے اس کا سامان سفر تیار کردیا

الخروج فعلمنی فقال اتق الله واصبر ولا تستعجل قال الحسن فی هٰذا الخیر کله فجاء ولا یکاد ینساهن انما هن ثلاث فلما جاء اهله نزل عن راحلته فلما نزل الدار اذا هو برجل نائم متراخی عن المراة واذا امراته نائمة قال والله ما ارید ما انتظر بهذا فرجع الی راحلته فلما اراد ان یاخذ السیف قال اتق الله واصبر ولا تستعجل فرجع فلما قام علی راسه قال ما انتظر بهذا شیئا فرجع الی راحلته فلما اراد ان یاخذ سیفه ذکره فرجع الیه فلما قام علی راسه استیقظ الرجل فلما رآه وثب الیه فعانقه وقبله وسائله قال ما اصبت بعدی قال اصبت والله بعدك خیرا کثیرا اصبت والله بعدك انی مشیت اللیلة بین السیف وبین راسك ثلاث مرار فحجزنی ما اصبت من العلم عن قتلك

باب ۲۶۷ التؤدة فی الامور

عن ۵۸۵ اشج عبد القیس قال قال النبی صلی الله علیه وسلم ان فیك لخلقین یحبهما الله قلت وما هما یا رسول الله قال الحلم والحیا قلت قدیما کان او حدیثا قال قدیما قلت الحمد لله الذی جبلنی علی خلقین احبهما الله

عن ۵۸۶ ابی سعید الخدری قال قال النبی صلی الله علیه وسلم لاشج عبد القیس ان فیك لخصلتین یحبهما الله الحلم والاناة

عن ۵۸۷ ابن عباس قال قال النبی صلی الله علیه وسلم للاشج اشج عبد القیس ان فیك لخصلتین یحبهما الله الحلم والاناة

عن ۵۸۸ مزیدة العبدی قال جاء الاشج یمشی حتی اخذ بید النبی صلی الله علیه وسلم فقبلها فقال له النبی صلی الله علیه وسلم اما ان فیك لخلقین یحبهما الله ورسوله قال جبلا جبلت علیه او خلقا معی قال

اس نے عالم کے پاس آکر دریافت کیا۔ عالم نے کہا جب تم جانیکا ارادہ کرو تو مجھ سے کہو میں سکھا دوں گا۔ اس نے کہا میرے جانے کا وقت آگیا مجھے سکھا دیجئے۔ اس نے کہا اللہ سے ڈرو۔ صبر کرو۔ جلدی نہ کرو۔ حسنؓ نے کہا اس میں تمام خوبی مضمر ہے وہ آگیا اور ان باتوں کو نہیں بھولا تھا۔ وہ تین ہی باتیں تھیں جب وہ اپنے اہل میں آیا اور سواری سے اترا۔ گھر میں داخل ہوا۔ اس وقت وہ دیکھتا ہے کہ ایک آدمی اس کی بیوی کے پاس کسقدر جھککر سویا ہوا ہے اور اسکی بیوی بھی سوئی ہوئی تھی اس نے کہا خدا کی قسم میں اس کا انتظار نہیں کر سکتا اپنی سواری کی طرف لوٹا جب تلوار لینے کا ارادہ کیا تو کہا اللہ سے ڈرو صبر کرو اور جلدی نہ کرو پھر واپس ہوا۔ جب اس کے سرہانے کھڑا ہوا۔ کہا اب اس میں کچھ انتظار نہ کرونگا اپنی سواری کے پاس واپس آیا جب تلوار لینے کا ارادہ کیا پھر ان تین باتوں کو یاد کیا اور واپس آگیا جب اس کے سرہانے کھڑا ہو گیا وہ آدمی بیدار ہو گیا اور اس کو دیکھکر اچھل پڑا گلے ملا اور اس کا بوسہ لیا اور دریافت کیا کہ میرے غیاب میں تونے کیا حاصل کیا کہا خدا کی قسم میں نے آپکے غیاب میں خیر کثیر حاصل کیا ہے۔ خدا کی قسم میں نے آپ کے بعد یہ حاصل کیا کہ تلوار اور آپکے سر کے درمیان میں تین چکر ہوئے میرا حاصل کیا ہوا علم آپ کو قتل کرنے سے مجھے باز رکھا۔

باب ۲۶۷ کاروبار میں نرمی

حدیث ۵۸۵ - اشج عبد القیس نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے میں دو خصلتیں ہیں جنکو اللہ پسند فرماتا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کونسی دو خصلتیں ہیں آپنے فرمایا بردباری اور شرم میں نے عرض کیا وہ قدیم ہیں یا جدید آپنے فرمایا قدیم ہیں۔ میں نے کہا خدا کا شکر ہے جسنے مجھ میں دو خصلتیں پیدا کیں جنکو وہ پسند فرماتا ہے

حدیث ۵۸۶ - حضرت ابو سعید خدری نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اشج عبد القیس سے فرمایا کہ تمہارے میں دو خصلتیں ہیں جن کو اللہ دوست رکھتا ہے ایک بردباری دوسری آہستگی۔

حدیث ۵۸۷ - حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اشج عبد القیس سے فرمایا تمہارے میں دو خصلتیں ہیں جن کو اللہ پسند فرماتا ہے ایک حلم دوسری آہستگی۔

حدیث ۵۸۸ - مزیدہ عبدی کہتے ہیں کہ اشج چلتے ہوئے آئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ لیکر چوما نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہاں تمہارے میں دو خصلتیں ہیں جنکو اللہ اور اس کا رسول پسند فرماتا ہے اشج نے کہا کیا وہ دونوں میری فطرت میں ہیں [illegible] آپنے فرمایا فطرت میں ہیں۔ اشج نے کہا اللہ کا احسان ہے جسنے میری فطرت [illegible]

لا بل جبلا جبلت عليه قال الحمد لله الذی جبلنی علی ما یحب الله ورسوله

باب ٢٦٨ البغی

عن ٥٨٩ ابن عباس قال لو ان جبلا بغی علی جبل لدك الباغی

عن ٥٩٠ ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال احتجت النار والجنة فقالت النار یدخلنی المتکبرون والمتجبرون وقالت الجنة لا یدخلنی الا الضعفاء والمساکین فقال للنار انت عذابی انتقم بك ممن شئت وقال للجنة انت رحمتی ارحم بك من شئت

عن ٥٩١ فضالة من عبید عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ثلاثة لایسال عنهم رجل فارق الجماعة وعصی امامه فمات عاصیا فلا تسئل عنه وامة او عبد ابق من سیده وامراة غاب زوجها و کفاها مونة الدنیا فتبرجت وتمرجت بعده وثلاثة لا یسئل عنهم رجل نازع الله رداءه فان رداءه الکبریاء وازاره عزه ورجل شك فی امر الله والقنوط من رحمته۔

عن ٥٩٢ بكار بن عبد العزیز عن ابیه عن جده عن النبی صلی الله علیه وسلم قال کل ذنوب یوخر الله منها ماشاء الی یوم القیامة الا البغی وعقوق الوالدین او قطیعة الرحم یعجل لصاحبها فی الدنیا قبل الموت

عن ٥٩٣ یزید بن الاصم قال سمعت اباهریرة یقول یبصر احدکم القذاة فی عین اخیه وینسی الجذل او الجذع فی عین نفسه قال ابو عبید الجذل الخشبة العالیة الکبیرة

عن ٥٩٤ معاویة بن قرة قال کنت مع معقل المزنی فاماط الاذی عن الطریق فرایت شیئا فبادرته فقال ما حملك علی ما صنعت

بات ودیعت رکھی جس کو اللہ اور اس کا رسول دوست رکھتا ہے۔

باب ۲۶۸ سرکشی

حدیث ۵۸۹ ۔ حضرت ابن عباس نے کہا اگر کوئی پہاڑ دوسرے پہاڑ پر ظلم کرے گا تو ظالم پہاڑ چور چور کر دیا جائے گا۔

حدیث ۵۹۰ ۔ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہشت اور دوزخ کی آپس میں تکرار ہوئی۔ دوزخ نے کہا مجھ میں تکبر کرنے والے اور سرکش لوگ داخل ہوں گے جنت نے کہا مجھ میں ضعیفوں اور مسکینوں کے سوا کوئی داخل نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے دوزخ سے فرمایا تو میرا عذاب ہے میں جس کو چاہوں تجھ سے سزا دونگا اور جنت سے فرمایا تو میری رحمت ہے میں تجھ سے رحم کروں گا جس پر چاہوں۔

حدیث ۵۹۱ ۔ فضالہ بن عبید نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمی ہیں جن سے کوئی سوال نہیں کیا جائے گا (بغیر دریافت کئے عذاب دیا جائے گا) (۱) وہ آدمی جو مسلمانوں کی جماعت سے علیٰحدہ ہو گیا ہو اور اپنے امام کی نافرمانی کی ہو اور نافرمانی کی حالت ہی میں مر گیا ہو۔ اس آدمی سے سوال نہ کیا جائے گا۔ (۲) وہ لونڈی یا غلام جو اپنے مالک کے پاس سے بھاگ جائے (۳) وہ عورت جس کا شوہر غائب ہو اور دنیاوی اخراجات اس کو کافی طور پر دیئے گئے ہوں وہ اس کے غیاب میں بناؤ سنگار کرے اور تین آدمیوں سے کوئی سوال نہ کیا جائے گا (۱) وہ شخص جس نے جھگڑا کیا اللہ کی چادر یعنی بڑائی اور اس کے تہبند یعنی عزت کے بارے میں (۲) وہ شخص جو شک کرے اللہ کے معاملہ میں (۳) وہ شخص جو اللہ کی رحمت سے ناامید ہو۔

حدیث ۵۹۲ ۔ عبدالعزیز کے والد نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر ایک گناہ کی سزا دینے میں اللہ تاخیر فرماتا ہے جب تک چاہتا ہے۔ قیامت تک۔ سوائے بغاوت، ماں باپ کی نافرمانی اور قرابت شکنی کے۔ ان گناہوں کی سزا ان لوگوں کو مرنے سے پہلے دنیا ہی میں دیجاتی ہے۔

حدیث ۵۹۳ ۔ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا تم میں سے بعض اپنے بھائی کے آنکھ میں ایک تنکا تو دیکھ لیتا ہے۔ اور اپنی آنکھ میں شہتیر یا درخت کے تنہ کو بھول جاتا ہے۔

حدیث ۵۹۴ ۔ معاویہ بن قرہ نے کہا میں معقل مزنی کے ساتھ تھا آپ نے راستہ سے ایک تکلیف دہ چیز کو دور کر دیا بعدہٗ میں نے بھی ایک چیز دیکھی اور جلدی سے اس کو دور کر دیا۔ آپ نے کہا اے بھتیجے تجھے ایسا کرنے پر کیا چیز آمادہ کی۔ کہا میں نے آپ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا۔ میں نے بھی کیا

يا ابن اخي قال رايتك تصنع شيئا فسألت عنه قال احسنت يا ابن اخي سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول من اماط الاذى عن طريق المسلمين كتب له حسنة ومن تقبلت له حسنة دخل الجنة

باب ٢٦٩ قبول الهدية

عن ٥٩٥ ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم يقول تهادوا تحابوا

عن ٥٩٦ ثابت قال كان انس يقول يا بني تباذلوا بينكم فانه اود لما بينكم

باب ٢٧٠ من لم يقبل الهدية لما دخل البغض في الناس

عن ٥٩٧ ابي هريرة قال اهدى رجل من فزارة للنبي صلى الله عليه وسلم ناقة فعوضه فتسخطه فسمعت النبي صلى الله عليه وسلم على المنبر يقول يهدي احدهم فاعوضه بقدر ما عندي ثم يسخطه وايم الله لا اقبل بعد عامي هذا من العرب هدية الا من قرشي او انصاري او ثقفي او دوسي

باب ٢٧١ الحياء

عن ٥٩٨ ربعي بن حراش قال حدثنا ابو مسعود عقبة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ان مما ادرك الناس من كلام النبوة اذا لم تستحي فاصنع ما شئت۔

عن ٥٩٩ ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الايمان بضع وستون او بضع وسبعون شعبة افضلها لا اله الا الله وادناها اماطة الاذى عن الطريق والحياء شعبة من الايمان

عن ٦٠٠ عبد الله بن ابي عتبة مولى انس قال سمعت ابا سعيد قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اشد حياء من عذراء في خدرها وكان اذا كره شيئا عرفناه في وجهه

عن ٦٠١ سعيد بن الحارث [illegible] قال [illegible] الخدري

کہا۔ بھتیجے تونے اچھا کام کیا۔ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے جو شخص مسلمانوں کے راستے سے کسی تکلیف دہ چیز کو دور کر دیتا ہے تو اس کیلئے ایک نیکی لکھی جاتی ہے۔ اور جس کی ایک نیکی مقبول ہو جائے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

باب ۲۶۹ تحفہ قبول کرنا

حدیث ۵۹۵ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایکدوسرے کو ہدیہ دو اور آپس میں محبت بڑھاؤ

حدیث ۵۹۶ حضرت انسؓ فرماتے تھے اے میرے بچو آپس میں بخشش کرو وہ تمہارے درمیان زیادہ محبت کا باعث ہے

باب ۲۷۰ لوگوں میں ناراضی کے خیال سے ہدیہ قبول نہ کرنا

حدیث ۵۹۷ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ بنی فزارہ کے ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک اونٹنی تحفہ بھیجا۔ آپ نے اس کا معاوضہ فرمادیا۔ وہ شخص ناراض ہوگیا۔ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا منبر پر فرمارہے تھے۔ ایک شخص میرے پاس تحفہ بھیجتا ہے اور میں اس کا معاوضہ دیتا ہوں اس اندازے سے جو میرے پاس ہے وہ ناراض ہوجاتا ہے۔ خدا کی قسم اس سال کے بعد سے میں اہل قریش اور انصار بنی ثقیف یا قبیلہ دوس کے سوا کسی [illegible] عرب کا تحفہ قبول نہ کروں گا۔

باب ۲۷۱ شرم

حدیث ۵۹۸ ابو مسعود عقبہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نبوت کی باتوں میں سے لوگوں [illegible] بات پائی ہے ان میں سے ایک یہ ہے کہ جب تو شرم نہ کرے تو جو چاہے کرلے۔

حدیث ۵۹۹ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایمان کی ساٹھ [illegible] میں یا ستر پر کئی شاخیں ہیں۔ سب سے بھاری تو لا الٰہ الا اللہ ہے اور سب سے ہلکی شاخ [illegible] سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا ہے۔ اور شرم بھی ایک شاخ ایمان کی ہے۔

حدیث ۶۰۰ حضرت ابو سعید نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] پردہ والی کنواری عورتوں سے زیادہ شرمیلے [illegible] جب آپ ناراض ہو جاتے تو ہم آپ کی ناراضی آپ کے [illegible] سے معلوم کر لیتے تھے

حدیث ۶۰۱ ابو سعید خدریؓ نے بھی ایسا ہی بیان فرمایا ہے۔

وابن ابی عدی مولی انس ۔

عو ۶۰۲ ابن شہاب قال اخبرنی یحیی بن سعید بن العاص ان سعید بن العاص اخبرہ ان عثمان و عائشۃ حدثاہ ان ابابکر استاذن علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو مضطجع علی فراش عائشۃ لابسا مرط عائشۃ فاذن لابی بکر وھو کذلک فقضی الیہ حاجتہ ثم انصرف ثم استاذن عمر رضی اللہ عنہ فاذن لہ وھو کذلک فقضی الیہ حاجتہ ثم انصرف قال عثمان ثم استاذنتُ علیہ فجلس و قال لعائشۃ اجمعی الیکِ ثیابکِ فقال فقضیت الیہ حاجتی ثم انصرفتُ قال فقالت عائشۃ یارسول اللہ لم ارک فزعت لابی بکر و عمر رضی اللہ عنہما کما فزعت لعثمان قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان عثمان رجل حیی وانی خشیت ان اذنت لہ وانا علی تلک الحال ان لا یبلغ الی فی حاجتہ

عو ۶۰۳ انس بن مالک عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما کان الحیاء فی شیئ الا زانہ ولا کان الفحش فی شیئ الا شانہ

عو ۶۰۴ سالم عن ابیہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مر برجل یعظ اخاہ فی الحیاء فقال دعہ فان الحیاء من الایمان ۔

عو ۶۰۵ ابن عمر قال مر النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی رجل یعاتب اخاہ فی الحیاء حتی کانہ یقول اضربک فقال دعہ فان الحیاء من الایمان

عو ۶۰۶ عائشۃ قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم مضطجعا فی بیتی کاشفا عن فخذیہ او ساقیہ فاستاذن ابوبکر رضی اللہ عنہ فاذن لہ کذلک فتحدث ثم استاذن عمر رضی اللہ عنہ فاذن لہ کذلک ثم تحدث ثم استاذن عثمان رضی اللہ عنہ فجلس النبی

حدیث ۶۰۲ ۔ حضرت عثمانؓ و حضرت عائشہؓ نے فرمایا۔ حضرت ابوبکرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آنے کی اجازت چاہی۔ اسوقت آپ حضرت عائشہؓ کے بستر پر لیٹے ہوئے تھے اور حضرت عائشہؓ کی کمبل اوڑھے ہوئے تھے آپنے آنے کی اجازت دیدی اور اسی حالت میں لیٹے رہے حضرت ابوبکرؓ نے اپنی حاجت بیان کی اور چلے گئے پھر حضرت عمرؓ نے اجازت چاہی آپنے انکو بھی اجازت دی۔ انھوں نے بھی اسی طرح حاجت بیان کی اور چلے گئے حضرت عثمانؓ نے کہا میں نے آپسے اجازت طلب کی۔ آپ اٹھ بیٹھے اور حضرت عائشہؓ سے فرمایا اپنے کپڑے سمیٹ لو۔ حضرت عثمان نے اپنی حاجت بیان کی اور واپس ہوگئے۔ حضرت عائشہؓ نے دریافت فرمایا یا رسول اللہ میں نے آپ کو حضرت ابوبکرؓ او حضرت عمرؓ سے ایسا گھبراتے نہیں دیکھا جتنا کہ آپ حضرت عثمانؓ سے گھبرائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عثمان حیادار آدمی ہیں۔ مجھے اندیشہ ہوا کہ اگر میں ان کو اجازت دیدوں اور میں اسی حالت میں رہوں۔ تو وہ اپنی حاجت مجھ سے بیان نہ کرسکیں گے۔

حدیث ۶۰۳ ۔ انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ حیا جس کسی میں ہوگی اس کو زینت دے گی اور بے حیائی جس کسی میں ہوگی اس کو عیب دار کردے گی۔

حدیث ۶۰۴ ۔ سالم کے والد نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرے جو اپنے بھائی کو حیا کے متعلق نصیحت کر رہا تھا۔ آپنے فرمایا اس کو چھوڑ دو۔ حیا تو ایمان سے ہے۔

حدیث ۶۰۵ ۔ حضرت ابن عمرؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گذرے جو اپنے بھائی پر حیا کے بارے میں خفا ہو رہا تھا۔ یہاں تک کہ وہ کہہ رہا تھا میں تجھے ماروں گا۔ آپنے فرمایا۔ اس کو چھوڑ دو۔ حیا تو ایمان سے ہے۔

حدیث ۶۰۶ ۔ حضرت عائشہؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے حجرے میں لیٹے ہوئے تھے آپ کی ران یا پنڈلیوں پر سے کپڑا ہٹا ہوا تھا۔ ابوبکرؓ نے آپسے (اندر آنیکی) اجازت طلب کی آپنے اجازت دی اور اسی حالت میں تھے۔ پھر آپنے کچھ گفتگو فرمائی۔ ان کے بعد حضرت عمرؓ نے (اندر آنے کی) اجازت چاہی آپنے اسی حالت میں ان کو بھی اجازت دیدی اور گفتگو فرمائی۔ پھر حضرت عثمانؓ نے اجازت چاہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ بیٹھے اور اپنے کپڑے درست فرمائے (محمد راوی کہتے ہیں کہ میں یہ نہیں کہتا کہ یہ ایک ہی دن کے واقعات ہیں) حضرت عثمانؓ داخل ہوئے اور گفتگو فرمائی۔ جب حضرت عثمان چلے گئے حضرت عائشہؓ نے پوچھا

صلی اللہ علیہ وسلم وسوی ثیابہ قال محمد ولا اقول فی یوم واحد فدخل فتحدث فلما خرج قال قلت یارسول اللہ دخل ابوبکر فلم تہشن ولم تبالہ ثم دخل عمر فلم تہش ولم تبالہ ثم دخل عثمان فجلست وسویت ثیابک قال الا استحی من رجل تستحی منہ الملائکۃ

باب ۲۷۲ مایقول اذا اصبح

عن ۶۰۷ ابی ہریرۃ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اصبح قال اصبحنا واصبح الملک والحمد کلہ للہ لاشریک لہ لا الہ الا اللہ والیہ النشور واذا امسی قال امسینا وامسی الملک والحمد کلہ للہ لاشریک لہ لا الہ الا اللہ والیہ المصیر

باب ۲۷۳ من دعی فی غیرہ من الدعاء

عن ۶۰۸ ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الکریم ابن الکریم بن الکریم بن الکریم یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم خلیل الرحمن تبارک وتعالی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لولبثت فی السجن مالبث یوسف ثم جانی الداعی لاجبت اذجاءہ الرسول فقال (ارجع الی ربک فاسئلہ مابال النسوہ اللاتی قطعن ایدیہن) ورحمۃ اللہ علی لوط ان کان لیاوی الی رکن شدید اذقال لقومہ (لوان لی بکم قوۃ اوآوی الی رکن شدید) ماان بعث اللہ بعدہ من نبی الا فی ثروۃ من قومہ قال محمد الثروۃ الکثرۃ والمنعۃ

باب ۲۷۴ الناخلۃ من الدعاء

عن ۶۰۹ عبدالرحمن بن یزید قال کان الربیع یاتی علقمۃ یوم الجمعۃ فاذا لم اکن ثمہ ارسلوالیہ فجاء مرۃ ولست ثمہ فلقینی علقمۃ وقال لی الم تر ماجاء بہ الربیع قال الم تراکثرمایدعوالناس و

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکرؓ داخل ہوئے تو آپ نے کوئی حرکت نہ کی اور نہ ان کی پرواہ کی پھر حضرت عمرؓ آئے آپ نے ان کی طرف کوئی حرکت کی اور نہ ان کی پرواہ کی۔ جب حضرت عثمانؓ داخل ہوئے تو آپ اٹھ بیٹھے اور اپنے کپڑوں کو برابر فرمایا۔ آپ نے جواب دیا۔ کیا میں اس شخص سے شرم نہ کروں جس سے فرشتے بھی شرم کرتے ہیں۔

باب ۲۷۲ جب صبح ہو کیا کہے

حدیث ۶۰۷ ۔ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا جب صبح ہوتی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهُ لِلّٰهِ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ (ہم نے صبح کی اور اللہ کے تمام ملک نے صبح کی۔ تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اس کا کوئی شریک نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اسی کی طرف اکٹھا ہونا ہے) جب شام ہوتی فرماتے۔ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهُ لِلّٰهِ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ (ہم نے شام کی اور اللہ کے تمام ملک نے شام کی تمام تعریف اللہ ہی کیلئے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف لوٹنا ہے)

باب ۲۷۳ کوئی دوسری دعا کرنا۔

حدیث ۶۰۸ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کریم ابن کریم ابن کریم ابن کریم یوسف بن یعقوب بن اسحٰق بن ابراہیم ہیں جو اللہ تبارک وتعالیٰ کے خلیل ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر میں قید خانہ میں ہوتا جتنے دن کہ یوسف علیہ السلام قید خانہ میں تھے۔ اگر بلانے والا میرے پاس آتا تو میں قبول کر لیتا چلا جاتا جب یوسف علیہ السلام کے پاس بلانے والا آیا تو کہا لوٹ جا اپنے مالک کے پاس اور اس (زلیخا) سے دریافت کر کہ ان عورتوں کی کیسی حالت ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے۔ خدا لوط پر رحم فرمائے وہ مضبوط اور مستحکم پناہ چاہتے تھے۔ جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے کہا کاش کہ مجھکو تمہارے مقابلہ کا زور ہوتا۔ یا کسی مستحکم پناہ میں جا بیٹھتا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے بعد ہر ایک نبی کو قوم کی ثروت میں مبعوث فرمایا۔ محمد راوی ... بیان کرتے ہیں کہ ثروت کے معنی کثرت اور ... کے ہیں۔

باب ۲۷۴ خلوص والی دعا

حدیث ۶۰۹ ۔ عبدالرحمٰن بن یزید نے کہا کہ ربیعؓ جمعہ کے دن علقمہؓ کے پاس آیا کرتے تھے اگر میں وہاں نہ ہوتا۔ تو مجھے بلا بھیجتے۔ ربیعؓ ایک دن آئے میں وہاں نہیں تھا۔ علقمہؓ نے مجھ سے ملا اور کہا

ما اقل اجابتهم وذلك ان الله عزوجل لا يقبل الا الناخلة من الدعاء قلت اوليس قد قال ذلك عبد الله قال وما قال قال قال عبد الله لا يسمع الله من مسمع ولا مرائي ولا لاعب الا داع دعي يثبت من قلبه قال فذكر علقمة قال نعم

باب ۲۷۵ ليعزم الدعاء فان الله لا مكره له

عن ۶۱۰ العلاء عن ابيه عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا دعى احدكم فلا يقول ان شئت وليعزم المسالة وليعظم الرغبة فان الله لا يعظم عليه شئ اعطاه

عن ۶۱۱ انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دعى احدكم فليعزم في الدعاء ولا يقل اللهم ان شئت فاعطني فان الله لا مستكره له

باب ۲۷۶ رفع الايدي في الدعاء

عن ۶۱۲ ابي نعيم وهو وهب قال رايت ابن عمر وابن الزبير يدعوان يديران بالراحتين على الوجه

عن ۶۱۳ عكرمة عن عائشة رضي الله عنها زعم انه سمعه منها انها رات النبي صلى الله عليه وسلم يدعو رافعا يديه يقول انما انا بشر فلا تعاقبني ايما رجل من المومنين آذيته او شتمته فلا تعاقبني فيه

عن ۶۱۴ ابي هريرة قال قدم الطفيل بن عمرو الدوسي على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ان دوسا قد عصت وابت فادع الله عليها فاستقبل رسول صلى الله عليه وسلم القبلة ورفع يديه فظن الناس انه يدعو عليهم فقال اللهم اهد دوسا وائت بهم

عن ۶۱۵ انس قال قحط المطر عاما فقام بعض المسلمين الى النبي صلى الله عليه وسلم

کیا تم نے نہیں سنا جو کچھ ربیع نے کہا۔ اس نے کہا تم نہیں دیکھتے کہ اکثر لوگ دعا کرتے ہیں اور انکی دعا بہت ہی کم قبول ہوتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ خالص دعا کو قبول فرماتا ہے۔ میں نے کہا کیا عبداللہ نے یہ بھی نہیں کہا۔ علقمہؓ نے کہا عبداللہؓ نے کیا کہا میں نے کہا عبداللہ نے کہا اللہ تعالیٰ سنانے والوں دکھلانے والوں اور کھیل سے دعا کرنے والوں کی دعا نہیں سنتا۔ البتہ وہ دعا قبول کرتا ہے جو خلوص دل سے ہو۔ اسوقت علقمہ نے کہا

باب ۲۷۵ عمداً دعا کرے اللہ اس سے ناخوش نہیں ہوتا

حدیث ۶۱۰ ۔ ابوہریرہؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو یہ نہ کہے اگر تو چاہے تو دے۔ سوال کا پختہ ارادہ ہو اور رغبت بہت زیادہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کے پاس کسی چیز کا دینا بڑی بات نہیں ہے۔

حدیث ۶۱۱ ۔ انسؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو دعا کا پختہ ارادہ کرے۔ یہ نہ کہے کہ خدایا اگر تو چاہے تو دے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ (مانگنے کو) ناخوش نہیں جانتا۔

باب ۲۷۶ دعا میں ہاتھ اٹھانا

حدیث ۶۱۲ ۔ ابونعیم وہبؓ نے کہا۔ میں نے ابن عمر اور ابن زبیر کو دعا کرتے دیکھا۔ اپنے چہرے پر دونوں ہتھیلیاں پھیر لیتے تھے۔

حدیث ۶۱۳ ۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا۔ عکرمہ نے کہا کہ میں نے حضرت عائشہ سے سنا ہے۔ آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دعا کرتے دیکھا آپ دونوں ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے۔ آپ فرما رہے تھے۔ بے شک میں بھی ایک انسان ہوں تو مجھ پر عذاب نازل نہ فرما۔ اگر میں کسی مومن کو تکلیف پہنچاؤں یا گالی دوں تو مجھ پر عذاب نازل نہ فرما۔

حدیث ۶۱۴ ۔ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا کہ طفیل بن دوسی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کیا یا رسول اللہ قبیلہ دوس نے نافرمانی کی اور انکار کر دیا آپ خدا سے اس کے لئے بددعا فرمائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ کی طرف منہ فرمائے اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے۔ لوگوں نے گمان کیا کہ آپ انکے لئے بددعا فرمائیں گے۔ آپ نے فرمایا خدایا دوس کو ہدایت فرما اور ان کو (راست پر) لے آ۔

حدیث ۶۱۵ ۔ انسؓ نے کہا۔ ایک سال بارش کا قحط ہوا۔ جمعہ کے دن کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يوم الجمعة فقال يارسول الله قحط المطر واجدبت الارض وهلك المال فرفع يديه وما يرى في السماء من سحابة فمد يديه حتى رايت بياض ابطيه يستسقي الله فما صلينا الجمعة حتى اهم الشاب القريب الدار الرجوع الى اهله فدامت جمعة فلما كانت الجمعة التي تليها فقال يارسول الله تهدمت البيوت واحتبس الركبان فتبسم لسرعة ملالة ابن آدم وقال بيده اللهم حوالينا ولا علينا فتكشطت عن المدينة

ع ٦١٦ عكرمة عن عائشة رضي الله عنها انه سمعه منها انها رات النبي صلى الله عليه وسلم يدعو رافعا يديه يقول اللهم انما انا بشر فلا تعاقبني ايما رجل من المومنين آذيته او شتمته فلا تعاقبني فيه

ع ٦١٧ جابر بن عبد الله ان الطفيل بن عمرو قال للنبي صلى الله عليه وسلم هل لك في حصن ومنعة حصن دوس قال فابى رسول الله صلى الله عليه وسلم لما ذخر الله للانصار فهاجر الطفيل وهاجر معه رجل من قومه فمرض الرجل فضجر او كلمة شبيهة بها فحبى الى قرن فاخذ مشقصا فقطع ودجيه فمات فرآه الطفيل في المنام قال ما فعل بك قال غفرلي بهجرتي الى النبي صلى الله عليه وسلم قال ما شان يديك قال فقيل انا لا نصلح منك ما افسدت من يديك قال فقصها الطفيل على النبي صلى الله عليه وسلم فقال اللهم وليديه فاغفر ورفع يديه

ع ٦١٨ انس بن مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتعوذ يقول اللهم اني اعوذ بك من الكسل واعوذ بك من الجبن واعوذ بك من الهرم واعوذ بك من البخل

کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا یا رسول اللہ بارش کا قحط ہو گیا ہے۔ اور زمین خشک اور بے کاشت پڑی ہے۔ اور مال ضائع ہو گیا ہے۔ آپ اپنے دونوں ہاتھ اٹھا دئے۔ آسمان پر ابر دکھائی نہیں دیتا تھا۔ آپ اپنے دونوں ہاتھ دراز فرمادے حتیٰ کہ ہم نے آپ کے بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔ آپ پانی طلب کر رہے تھے۔ ہم نے ابھی جمعہ کی نماز نہیں پڑھی تھی۔ کہ قریب کے گھر والے نوجوانوں کو گھر لوٹنا مشکل ہو گیا۔ جمعہ سے بارش برابر ہوتی رہی جب دوسرا جمعہ بھی آگیا۔ تو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ گھریں گر گئے۔ اور قافلے رک گئے۔ اور آپ انسان کے جلد ملول ہو جانے پر مسکرا دئے اور آپ اپنے ہاتھ سے (اشارہ کرکے) فرمایا خدایا ہمارے اطراف ہو ہم پر نہ ہو پس ابر مدینہ سے ہٹ گیا۔

حدیث ۶۱۶۔ عکرمہ نے حضرت عائشہؓ سے روایت کی ہے کہ انھوں نے یہ حدیث حضرت عائشہؓ سے سنا ہے۔ آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دعا فرماتے دیکھا۔ آپ دونوں ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے۔ فرماتے تھے خدایا میں بھی ایک انسان ہوں۔ تو مجھ پر عذاب نازل نہ فرما۔ اگر میں کسی مومن کو تکلیف پہونچاؤں یا گالی دوں۔ تو مجھ پر عذاب نازل نہ فرما۔

حدیث ۶۱۷۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ طفیل بن عمرو نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا۔ آپ کا کیا ارشاد ہے قلعہ دوس اور محافظین (لشکر) قلعہ دوس کے بارے میں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار فرمایا۔ کیونکہ اس نعمت کا اللہ تعالیٰ نے انصار کے لئے ذخیرہ فرما دیا تھا۔ پھر طفیل نے ہجرت کی اور انکے ساتھ انکی قوم کے ایک آدمی نے بھی ہجرت کی۔ وہ آدمی بیمار ہو گیا۔ اور بے قرار ہو گیا (راوی نے ضجر کہا ہے یا اسی کے ہم معنی کوئی دوسرا کلمہ) ترکش تک کھسکتا گیا۔ ایک تیر کا پھل نکالا اور اپنی دونوں شہ رگ کاٹ ڈالیں۔ پس مر گیا۔ طفیل نے اس کو خواب میں دیکھا۔ پوچھا تیرے ساتھ کیا سلوک کیا گیا کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف میرے ہجرت کرنے کی وجہ مجھکو بخش دیا گیا۔ (طفیل نے) پوچھا تمہارے ہاتھ کی کیا حالت ہے اس نے (جواب میں) کہا (اس بارے میں) کہا گیا ہم درست نہیں کریں گے جس کو تیرے ہاتھ نے بگاڑا ہے۔ طفیل نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ قصہ بیان کیا۔ آپ نے دعا فرمائی خدایا اس کے دونوں ہاتھوں کو بھی بخش دے (دعا کے وقت آپ نے) اپنے دونوں ہاتھ بلند فرمائے۔

حدیث ۶۱۸۔ انس بن مالکؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے۔ فرماتے اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنَ الۡکَسَلِ خدایا میں سستی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ وَاَعُوۡذُ بِکَ مِنَ

عن ٦١٩ ابی هریرة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال قال الله عزوجل انا عند ظن عبدی وانا معه اذا دعانی

باب ۲۷۷ سید الاستغفار

عن ٦٢٠ بشیر بن کعب عن شداد بن اوس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال سید الاستغفار اللهم انت ربی لا اله الا انت خلقتنی وانا عبدك وانا علی عهدك ووعدك ما استطعت ابوء لك بنعمتك وابوء لك بذنبی فاغفرلی فانه لا یغفر الذنوب الا انت اعوذبك من شر ما صنعت اذا قال حین یمسی فمات دخل الجنة اوکان من اهل الجنة واذا قال حین یصبح فمات من یومه مثله

عن ٦٢١ ابن عمر قال ان کنا لنعد فی المجلس للنبی صلی الله علیه وسلم رب اغفرلی وتب علی انك انت التواب الرحیم مائة مرة

عن ٦٢٢ عائشة رضی الله عنها قالت صلی رسول الله صلی الله علیه وسلم الضحی ثم قال اللهم اغفرلی وتب علی انك انت التواب الرحیم حتی قالها مائة مرة

عن ٦٢٣ شداد بن اوس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال سید الاستغفار ان یقول اللهم انت ربی لا اله الا انت خلقتنی وانا عبدك وانا علی عهدك ووعدك ما استطعت واعوذبك من شر ما صنعت ابوء بك بنعمتك وابوء بذنبی فاغفرلی فانه لا یغفر الذنوب الا انت قال من قالها من النهار موقنا بها فمات من یومه قبل ان یمسی فهو من اهل الجنة ومن قالها من اللیل وهو موقن بها فمات قبل ان یصبح فهو من اهل الجنة

عن ٦٢٤ ابی بردة سمعت الاغر رجل من جهینة یحدث

الجُبْنِ اور بزدلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَرَمِ اور بڑھاپے سے تیری پناہ مانگتا ہوں وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ اور بخالت سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

حدیث ۶۱۹۔ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا میرا بندہ میرے لئے جیسا گمان کرتا ہے میں اس کے گمان کے موافق ہوں اور جب وہ مجھے پکارتا ہے تو میں اسکے ساتھ ہوتا ہوں۔

باب ۲۷۷ سید الاستغفار

حدیث ۶۲۰۔ شداد بن اوسؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سید الاستغفار یہ ہے۔ (اللّٰهُمَّ تا صنعت) اے اللہ تو میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا میں تیرا بندہ ہوں میں جہاں تک مجھ سے ہو سکا تیرے عہد اور وعدے پر قایم ہوں۔ میں تیری نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور میں تجھ سے اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ تو میرے گناہوں کو بخش دے۔ کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا میں اپنے کئے کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اگر یہ شام کے وقت کہا اور مرگیا تو جنت میں داخل ہوگا یا اہل جنت سے ہوگا۔ اور اگر صبح کو کہے اور مرجائے تو بھی ویسا ہی ہوگا (یعنی جنت میں داخل ہوگا)

حدیث ۶۲۱۔ ابن عمرؓ نے کہا ہم گنا کرتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس میں سو مرتبہ فرماتے رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ اے میرے پروردگار تو مجھے بخش دے اور میری طرف رجوع ہو۔ بے شک تو ہی رجوع ہونے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

حدیث ۶۲۲۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی نماز پڑھی اور فرمایا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔ اے اللہ تو مجھے بخش دے اور میری طرف رجوع ہو جا۔ بے شک کہ تو ہی رجوع ہونے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ آپنے اسکو سو مرتبہ پڑھا

حدیث ۶۲۳۔ شداد بن اوسؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سید الاستغفار یہ ہے (اللّٰهُمَّ تا الا انت) اے اللہ تو میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا۔ میں تیرا بندہ ہوں میں جہاں تک مجھ سے ہو سکا تیرے عہد اور وعدے پر قایم ہوں۔ میں اپنے کئے کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری نعمتوں کا جو مجھ پر ہیں اعتراف کرتا ہوں۔ اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ مجھے بخش دے تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔ آپنے فرمایا جو شخص اس کو دن میں کہتا ہے اور اس پر یقین رکھتا ہے

عبد الله بن عمر قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول توبوا الی اللہ فانی اتوب الیہ کل یوم مائۃ مرۃ۔

عن ۶۲۵ کعب بن عجرۃ قال معقبات لا یخیب قائلھن سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر مائۃ مرۃ رفعہ بن ابی انیسۃ وعمر بن قیس

باب ۲۷۸ دعاء الاخ بظھر الغیب

عن ۶۲۶ عبد اللہ بن عمرو عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اسرع الدعاء اجابۃ دعاء غائب لغائب

عن ۶۲۷ شرحبیل بن شریک المعافری انہ سمع الصنابحی انہ سمع ابابکر الصدیق رضی اللہ عنہ ان دعوۃ الاخ فی اللہ تستجاب

عن ۶۲۸ ابی الزبیر عن صفوان بن عبد اللہ بن صفوان وکانت تحتہ الدرداء بنت ابی الدرداء قال قدمت علیھم الشام فوجدت ام الدرداء فی البیت ولم اجد ابا الدرداء قالت اترید الحج العام قلت نعم قالت فادع اللہ لنا بخیر فان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول ان دعوۃ المرء المسلم مستجابۃ لاخیہ بظھر الغیب عند رأسہ ملک موکل کلما دعا لاخیہ بخیر قال آمین ولک بمثل ذلک قال فلقیت ابا الدرداء فی السوق فقال مثل ذلک یاثر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عن ۶۲۹ عبد اللہ بن عمر قال قال رجل اللھم اغفر لی ولمحمد وحدنا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لقد حجبتھا عن ناس کثیر

عن ۶۳۰ ابن عمر قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیستغفر اللہ

اگر وہ اسی دن شام ہونے سے پہلے مرجائے تو وہ جنتی ہے۔ اگر کوئی شخص اس کو رات میں کہے اور وہ اس پر یقین رکھتا ہو اور وہ دن ہونے سے پہلے مرجائے تو وہ جنتی ہے۔

حدیث ۶۲۴۔ ابو بردہؓ نے کہا کہ میں نے قبیلہ جہنیہ کے ایک مشہور آدمی سے سنا۔ عبداللہ بن عمرؓ سے حدیث بیان کر رہے تھے۔ کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے۔ اللہ کی طرف توبہ کرو میں ہر روز سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

حدیث ۶۲۵۔ کعب بن عجرہؓ نے کہا چند کلمے نماز کے بعد کہنے کے ہیں انکا کہنے والا کبھی رسوا نہیں ہوتا۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ اللہ پاک ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ سب تعریف اللہ کیلئے ہے۔ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے۔ سو مرتبہ (کہے)

باب ۲۷۸ غائب کے غیاب میں بھائی کی دعا

حدیث ۶۲۶۔ عبداللہ بن عمروؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے جلد قبول ہونے والی دعا غائب کی دعا ہے غائب کے حق میں۔

حدیث ۶۲۷۔ شرجیل بن شریک معافری نے صنابحی سے سنا ہے۔ انہوں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ایک بھائی کی دعا (دوسرے مسلمان بھائی کیلئے) جبکہ وہ محض اللہ کیلئے کیگئی ہو مقبول ہوتی ہے

حدیث ۶۲۸۔ ابو زبیرؓ نے صفوان بن عبداللہ بن صفوان سے روایت کی ہے جن کے نکاح میں درداء حضرت ابو درداء کی صاحبزادی تھیں صفوان نے کہا میں انکے پاس ملک شام میں آیا۔ ام درداء کو گھر میں موجود پایا۔ لیکن ابودرداء موجود نہیں تھے۔ ام درداء نے پوچھا۔ کیا تم اس سال حج کا ارادہ رکھتے ہو؟ میں نے کہا ہاں۔ کہا ہمارے لئے اللہ سے دعائے خیر کرو۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مسلمان مرد کی دعا اپنے بھائی کے لئے اس کے غیاب میں مقبول ہوتی ہے۔ اس کے سر کے پاس ایک فرشتہ متعین ہوتا ہے۔ جب وہ مرد اپنے بھائی کیلئے دعائے خیر کرتا ہے تو فرشتہ آمین کہتا ہے (اور اس کا صلہ) تجھے بھی اتنا ہی ملتا ہے۔ صفوان نے کہا میں بازار میں ابودرداء سے ملا انہوں نے بھی ایسا ہی کہا۔ وہ نقل کر رہے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

حدیث ۶۲۹۔ عبداللہ بن عمروؓ نے کہا کہ ایک شخص نے کہا اے اللہ صرف مجھکو اور محمدؐ کو بخش دے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تو نے خدا کی بخشش کو بہت سے لوگوں سے روک دیا۔

فی المجلس مائة مرة رب اغفرلی وتب علی وارحمنی انك انت التواب الرحیم

باب ۲۷۹

عن ۶۳۱ ابن عمر قال انی لادعو فی کل شئ من امری حتی ان یفسح اللہ فی مشی دابتی حتی اری من ذلك مایسرلی

عن ۶۳۲ عمرو بن میمون الاودی عن عمر انه کان فیما یدعو اللهم توفنی مع الابرار ولا تخلفنی فی الاشرار والحقنی بالاخیار

عن ۶۳۳ شقیق قال کان عبد اللہ یکثر ان یدعو بهولاء الدعوات ربنا اصلح بیننا واهدنا سبل السلام ونجنا من الظلمات الی النور واصرف عنا الفواحش ما ظهر منها وما بطن وبارك لنا فی اسماعنا و ابصارنا وقلوبنا وازواجنا وذریاتنا وتب علینا انك انت التواب الرحیم واجعلنا شاکرین لنعمتك مثنین بها قائلین بها واتمها علینا

عن ۶۳۴ ثابت قال کان انس اذا دعی لاخیه یقول جعل اللہ علیه صلاة قوم ابرار لیسوا بظلمة ولا فجار یقومون اللیل ویصومون النهار

عن ۶۳۵ اسمعیل بن ابی خالد قال سمعت عمرو بن حریث یقول ذهبت بی امی الی النبی صلی اللہ علیه وسلم فمسح علی راسی ودعی لی بالرزق

عن ۶۳۶ انس بن مالك قال قیل له ان اخوانك اتوك من البصرة وهو یومئذ بالزاویة لتدعو اللہ لهم قال اللهم اغفرلنا وارحمنا و وآتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار فاستزادوه فقال مثلها فقال ان اوتیتم هذا فقد اوتیتم خیر الدنیا والآخرة

عن ۶۳۷ انس بن مالك قال اخذ النبی صلی اللہ علیه وسلم غصنا فنفضه فلم ینتفض ثم نفضه فلم ینتفض ثم نفضه فلم ینتفض قال

حدیث ۶۳۰۔ ابن عمرؓ نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اللہ سے بخشش طلب کر رہے تھے ایک مجلس میں ایکسو مرتبہ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ (اے میرے پروردگار مجھے بخش دے۔ میری توبہ قبول فرما۔ اور مجھپر رحم فرما۔ توہی توبہ قبول فرمانے والا اور رحم کرنیوالا ہے)

باب ۲۷۹

حدیث ۶۳۱۔ ابن عمرؓ نے کہا میں اپنے ہر کام میں دعا کرتا ہوں۔ یہانتک کہ اللہ میرے جانور کی چال میں تیزی کر دیتا ہے جس کو میں دیکھکر خوش ہو جاتا ہوں۔

حدیث ۶۳۲۔ عمرو بن میمون اودی حضرت عمرؓ سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمرؓ کی دعاؤں میں یہ دعا بھی تھی۔ اے اللہ تو مجھے نیکوں کے ساتھ مار۔ بروں میں مجھے مت چھوڑ دے۔ مجھے نیکوں میں شامل کر دے۔

حدیث ۶۳۳۔ شقیق نے کہا عبداللہ اکثر یہ دعا کرتے تھے۔ اے ہمارے رب ہمارے درمیان اصلاح کر اور سلامتی کے راستوں کیطرف رہنمائی فرما اور تاریکی سے بچا کر ہم کو نور کی طرف پہنچا دے۔ اور ہم سے ظاہری اور باطنی برائیوں کو دور فرما دے۔ اور برکت عطا فرما ہمارے کانوں ہماری آنکھوں ہمارے دلوں ہمارے جوڑوں اور ہماری اولاد میں اور ہم پر رجوع ہو بے شک توہی رجوع ہونے والا اور رحم کرنے والا ہے اور ہم کو اپنی نعمت کا شکر گزار بنا۔ تاکہ ان نعمتوں کے سبب سے ہم تیری تعریف کریں۔ اور نعمتوں کا اقرار کریں اور ہم پر اپنی نعمتوں کو پورا فرما۔

حدیث ۶۳۴۔ ثابتؒ سے روایت ہے کہ حضرت انسؓ جب کبھی اپنے مسلم بھائی کے لئے دعا فرماتے تو کہتے اللہ تعالیٰ ان پر نیکوں کی رحمت نازل کرے جو ظالم نہیں ہیں بدکار نہیں ہیں راتوں کو عبادت کرتے ہیں اور دن میں روزہ رکھتے ہیں۔

حدیث ۶۳۵۔ اسماعیل بن ابی خالد نے کہا میں عمرو بن حریث سے سنا کہتے تھے۔ مجھکو میری والدہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئی۔ آپ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لئے رزق کی دعا فرمائی۔

حدیث ۶۳۶۔ انس بن مالکؓ نے کہا ان سے کہا گیا کہ آپ کے بھائی آپکے پاس بصرے سے آرہے ہیں وہ اس وقت ایک گوشہ میں تھے آپ انکے لئے اللہ سے دعا فرمائیے۔ انھوں نے کہا۔ اے اللہ ہمکو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور ہم کو دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما۔ اور ہم کو دوزخ کی آگ سے بچا۔ ان لوگوں نے مزید خواہش کی انھوں نے یہی دعا کی۔ پھر کہا اگر تم کو یہ ملجائے تو تم کو دنیا اور آخرت کی بھلائی ملگئی۔

حدیث ۶۳۷۔ انس بن مالکؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈالی لی۔ اس کو جھٹکا اس کے

ان سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله ينفضن الخطايا كما تنفض الشجرة ورقها

عن ۶۳۸ سلمة قال سمعت انسا يقول اتت امراة النبي صلى الله عليه وسلم تشكو اليه الحاجة او بعض الحاجة فقال الا دلك على خير من ذلك تهللين الله ثلاثا وثلاثين عند منامك وتسبحين ثلاثا وثلاثين وتحمدين اربعا وثلاثين فتلك مائة خير من الدنيا وما فيها وقال النبي صلى الله عليه وسلم من هلل مائة وسبح مائة وكبر مائة خير له من عشر رقاب يعتقها وسبع بدنات ينحرها فاتى النبي صلى الله عليه وسلم رجل فقال يا رسول الله اى الدعاء افضل قال سل الله العفو العافية فى الدنيا والآخرة ثم اتاه الغد فقال يا نبى الله اى الدعاء افضل قال سل الله العفو والعافية فى الدنيا والآخرة فاذا اعطيت العافية فى الدنيا والآخرة فقد افلحت

عن ۶۳۹ ابى ذر عن النبى صلى الله عليه وسلم قال احب الكلام الى الله سبحان الله لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شى قدير ولا حول ولا قوة الا بالله سبحان الله وبحمده

عن ۶۴۰ عائشة رضى الله عنها قالت دخل على النبى صلى الله عليه وسلم وانا اصلى وله حاجة فابطات عليه قال يا عائشة عليك بجمل الدعاء وجوامعه فلما انصرفت قلت يا رسول الله وما جمل الدعاء وجوامعه قال قولى اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ وَاَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَسْأَلُكَ مِمَّا سَأَلَكَ بِهٖ مُحَمَّدٌ وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا تَعَوَّذَ مِنْهُ

پتے نہیں گرے پھر آپ نے اس کو جھٹکا پھر بھی پتے نہیں گرے پھر آپ نے اسکو جھٹکا اس کے پتے نہیں گرے آپ نے فرمایا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ گناہوں کو اسطرح جھاڑ دیتے ہیں جیسے کہ درخت پتوں کو جھاڑ دیتا ہے۔

حدیث ۶۳۸۔ سلمہ نے کہا میں نے انس سے سنا انھوں نے کہا ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہوئی اور آپ کی خدمت میں اپنی حاجت کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا کیا میں تجھکو اس سے بہترین چیز نہ بتاؤں سوتے وقت لا الٰہ الا اللہ ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ اور الحمد للہ ۳۴ مرتبہ پڑھ یہ ایک (سو مرتبہ پڑھنا) دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لا الٰہ الا اللہ ایک سو مرتبہ سبحان اللہ ایک سو مرتبہ اور اللہ اکبر ایک سو مرتبہ پڑھے یہ دس غلام آزاد کرنے اور سات اونٹ قربانی کرنے سے بہتر ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک آدمی حاضر ہوا عرض کیا یا رسول اللہ کونسی دعا افضل ہے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے عفو اور دنیا و آخرت کی عافیت طلب کر۔ پھر وہ دوسرے دن حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ کونسی دعا افضل ہے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے عفو اور دنیا و آخرت کی عافیت مانگو۔ اگر تجھے دنیا اور آخرت کی عافیت حاصل ہو گئی تو تو نے فلاح پالی۔

حدیث ۶۳۹۔ ابوذرؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب کلام سبحان اللہ وبحمدہ ہے (اللہ پاک ہے اسکا کوئی شریک نہیں۔ ملک اسی کا ہے اور تعریف اسی کے لئے سزاوار ہے اور وہ ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے سوا نہ کسی میں طاقت ہے اور نہ قوت اللہ پاک ہے اور سب تعریف اسی کیلئے سزاوار ہے)

حدیث ۶۴۰۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے میں اسوقت نماز پڑھ رہی تھی۔ آپکو کچھ ضرورت تھی۔ میں نے دیر کی آپ نے فرمایا عائشہ مختصر اور جامع دعا اختیار کرو۔ جب میں فارغ ہو گئی عرض کیا یا رسول اللہ مختصر اور جامع دعا کونسی ہے۔ آپ نے فرمایا کہو۔ اللّٰھم ربنا عاقبنہ رشدا (اے اللہ میں تجھ سے ساری بھلائی مانگتی ہوں۔ موجودہ اور آئندہ جسکو میں جانتی ہوں اور جسکو میں نہیں جانتی اور میں ساری برائی سے تیری پناہ مانگتی ہوں خواہ وہ اسوقت کی ہو یا آئندہ کی ہو اور جس کو میں جانتی ہوں یا نہیں جانتی۔ میں جنت طلب کرتی ہوں اور وہ قول و فعل طلب کرتی ہوں جو جنت سے قریب کرے اور میں دوزخ سے تیری پناہ مانگتی ہوں اور اس قول و فعل سے پناہ مانگتی ہوں جو دوزخ سے قریب کرنے میں تجھ سے وہی چیز طلب کرتی ہوں جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے مانگی تھی اور [illegible]

مُحَمَّدٌ وَمَا قَضَيْتَ لِي مِنْ قَضَاءٍ فَاجْعَلْ عَاقِبَتَهُ رُشْدًا

باب ۲۸۰ الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عن ۶۴۱ ابی سعید الخدری عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ایما رجل مسلم لم یکن عندہ صدقۃ فلیقل فی دعائہ اللھم صل علی محمد عبدک و رسولک وصل علی المومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات فانھا لہ زکوۃ

عن ۶۴۲ ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من قال اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراھیم وآل ابراھیم و بارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراھیم وآل ابراھیم و ترحم علی محمد وعلی آل محمد کما ترحمت علی ابراھیم وآل ابراھیم شھدتُ لہ یوم القیامۃ بالشھادۃ وشفعت لہ

عن ۶۴۳ سلمۃ ابن وردان قال سمعت انسا و مالک بن اوس بن الحدثان ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم خرج یتبرز فلم یجد احدا یتبعہ فخرج عمر فاتبعہ بفخارۃ او مطھرۃ فوجدہ ساجدا فی مسرب فتنحی فجلس وراءہ حتی رفع النبی صلی اللہ علیہ وسلم راسہ فقال احسنت یا عمر حین وجدتنی ساجدا فتنحیت عنی ان جبریل جاءنی فقال من صلی علیک واحدۃ صلی اللہ علیہ عشرا و رفع لہ عشر درجات

عن ۶۴۴ برید بن ابی مریم سمعت انس بن مالک عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من صلی علیَّ واحدۃ صلی اللہ علیہ عشرا وحطَّ عنہ عشر خطیئات

(آخر الجزء الرابع یتلوہ ان شاء اللہ الجزء الخامس)

"پناہ مانگتی ہوں جس سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ طلب کی ہو۔ اور میرے لئے تو نے جس چیز کا حکم دیا ہے اسکا انجام بخیر فرما۔

باب ۲۰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

حدیث ۶۴۱۔ ابو سعید خدریؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان کے پاس صدقہ دینے کے لئے کچھ نہ ہو وہ اپنی دعا میں یہ کہے **اللھم تا مسلمات** (اے اللہ رحمت بھیج محمد پر جو تیرے بندے ہیں اور تیرے رسول ہیں۔ اور رحمت بھیج مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر) پس یہی اس کے لئے صدقہ ہے۔

حدیث ۶۴۲۔ ابو ہریرہؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص **اللھم صلی علی محمد تا آل ابراہیم** (اے اللہ رحمت بھیج محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم اور آل ابراہیم پر۔ اور برکت عطا فرما محمدؐ اور آل محمدؐ کو جیسا کہ تو نے برکت عطا فرمائی ابراہیم اور آل ابراہیم کو اور رحم فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر جیسا کہ تو نے رحم فرمایا ابراہیم اور آل ابراہیم پر۔ میں قیامت کے دن اسکی شہادت کی گواہی دونگا اور اس کے لئے سفارش کرونگا۔

حدیث ۶۴۳۔ سلمان وردان نے کہا میں نے انس اور مالک بن اوس بن حدثان سے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رفع ضرورت کے لئے باہر نکلے۔ آپ نے کسی کو نہ پایا جو آپ کے پیچھے چلے حضرت عمرؓ آپ کے پیچھے پیچھے مٹی کا لوٹا یا کوزہ لیکر نکلے۔ آپ کو راستہ میں سجدہ کرتے ہوئے پایا۔ حضرت عمر ہٹ گئے اور آپکے پیچھے بیٹھ گئے یہانتک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر اٹھایا فرمایا۔ عمر تم نے بہت اچھا کیا جو مجھے سجدہ کرتے ہوئے پا کر ہٹ گئے جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور انہوں نے کہا جو شخص آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ اس پر دس مرتبہ درود (رحمت) بھیجے گا۔ اور اس کے دس درجے بلند فرمائے گا۔

حدیث ۶۴۴۔ برید بن ابی مریم نے کہا میں نے انس بن مالکؓ سے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ اس پر دس بار درود بھیجے گا اور اس کے دس گناہ دور فرما دے گا۔

چوتھا پارہ ختم

یکم خورداد ۱۳۵۳ف م ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۶۳ھ

کتبہ محمد اصغر

مترجم کی دیگر کتابیں

کتاب	قیمت
(١) شرح قصیدہ بانت سعاد	٦/
(٢) قربانی و عید اضحیٰ کے مسائل	١/٦
(٣) ترجمہ الاناشید جز اول	٦/
(٤) ترجمہ وقائع عالمگیر	٧/
(٥) قواعد عربی	٤/
(٦) ترجمہ الاناشید جزء دوم	٦/
(٧) 〃 〃 جز سوم	٦/
(٨) وحید القواعد	٨/
(٩) بلاغت	٨/
(١٠) ترجمہ الارنب الذکی	٢/
(١١) مختصر النحو	٢/
(١٢) ترجمہ البوصیر الوقیر	٢/
(١٣) ترجمہ القراۃ الرشیدہ جز دوم	٨/
(١٤) العروض	
(١٥) ترجمہ درۃ الاخبار	
(١٦) ترجمہ فقہ اکبر	٤/
(١٧) شرح مناجات حضرت عبد اللہ انصاری	٦/
(١٨) مختصر النحو حصہ دوم	٢/
(١٩) 〃 〃 سوم	٢/
(٢٠) ترجمہ [illegible] نادر شاہ	١٠/
(٢١) ترجمہ معین ادب	١٢/
(٢٢) ترجمہ عصر پہلوی	٨/
(٢٣) تفسیر کلبی	٨/
(٢٤) الادب المفرد معہ ترجمہ پارہ اول	١٢/
(٢٥) معراج القواعد حصہ اول	١٢/
(٢٦) الادب المفرد معہ ترجمہ پارہ دوم	١٢/
(٢٧) معراج القواعد حصہ دوم	٨/
(٢٨) الادب المفرد معہ ترجمہ پارہ سوم	١٢/
(٢٩) 〃 〃 〃 〃 چہارم	١٢/
(٣٠) شرح رباعیات باباطاہر	

(ملنے کا پتہ)

سلطان بکڈپو بیرون کالی کمان روبرو مدرسہ دارالعلوم سرکار عالی

و

درسگاہ علوم شرقیہ یاقوت پورہ